Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

527

# उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम ..... नई मिलाप .....

..... दूसरा भाग .....

लेखक ... हामिद अली खाँ बी. ए. ...

प्रकाशन वर्ष ..... 1939 .....

आगत संख्या ... 5.2.7 .....

IP 22/12
IP III

...on, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

527

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

# نئی کتاب

527

دُوسرا حصّہ

مُرتّبہ

مکتبہ جامعہ، دہلی

۱۲
۱۲ ۱۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

❀ ओ३म् ❀

पुस्तक-संख्या ..... १२/१२III

पंजिका-संख्या ..... १५००४

पुस्तक पर सर्व प्रकार की निशानियां लगाना वर्जित है। कोई महाशय १५ दिन से अधिक देर तक पुस्तक अपने पास नहीं रख सकते। अधिक देर तक रखने के लिये पुनः आज्ञा प्राप्त करनी चाहिये।

स्टाक [illegible] -१९८५

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CHECKED 1973
Initial

527

# نئی کِتاب

(دُوسرا حِصّہ)

گوروکُل

مُرتّبہ

مکتبہ جامعہ، دِہلی

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी

१२
१२(III)
१५००४
२४.३.५५

پبلشرز

مکتبہ جامعہ، دِہلی

سنہ ۱۹۳۹ء

(حقوق محفوظ)

قیمت ۷ر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باہتمام لالہ موتی رام منیجر مفید عام پریس واقع چیٹرجی روڈ لاہور میں چھپی
اور حامد علی خاں (بی اے جامعہ) پبلشر نے مکتبہ جامعہ دہلی سے شائع کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

# نئی کتاب

## دوسرا حصّہ

## فہرست مضامین


| سبق | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | ساری دُنیا کے مالک | ۱ |
| ۲ | سُورج نِکلا | ۴ |
| ۳ | سبق نِکالو | ۷ |
| ۴ | ہمارا دیس | ۱۴ |
| ۵ | کوّا | ۱۹ |
| ۶ | سب سے اچھّا دیس ہمارا | ۲۲ |
| ۷ | سُورج اَور سمتیں | ۲۶ |
| ۸ | پینڈک اَور بیل | ۳۱ |
| ۹ | ہماری زبان | ۳۵ |
| ۱۰ | کپاس کا کھیت | ۴۰ |
| ۱۱ | میں کِسان بنوں گا | ۴۵ |
| ۱۲ | ہفتے کے سات دِن | ۴۸ |
| ۱۳ | حضرت مُحمّدؐ | ۵۲ |
| ۱۴ | طوطا | ۵۹ |
| ۱۵ | جہانگیر کی بہادری | ۶۴ |
| ۱۶ | پھُولوں کا گیت | ۶۷ |
| ۱۷ | دیس کی بیوا | ۷۰ |


CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri




| سبق | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۸ | سلطان ناصرالدین | ۷۳ |
| ۱۹ | بھولی زوزٹ | ۷۸ |
| ۲۰ | محبّت کے آنسو | ۸۴ |
| ۲۱ | برسات .. | ۸۸ |
| ۲۲ | سورج کی پری | ۹۱ |
| ۲۳ | سرسیّد احمد خاں | ۹۴ |
| ۲۴ | برادری باہر . | ۹۸ |
| ۲۵ | ننھّی منسو . | ۱۰۵ |
| ۲۶ | جاڑا . | ۱۱۰ |
| ۲۷ | ناریل | ۱۱۲ |
| ۲۸ | سمجھ دار چوہا | ۱۱۵ |
| ۲۹ | مہاتما گوتم بدھ | ۱۱۸ |
| ۳۰ | جڑواں بھائی | ۱۲۴ |
| ۳۱ | چڑیا چروٹے کی کہانی | ۱۳۰ |
| ۳۲ | گیندا . . | ۱۳۳ |
| ۳۳ | کرشن گوپال گوکھلے | ۱۳۷ |
| ۳۴ | بندر اور مگرمچھ | ۱۴۲ |
| ۳۵ | کوّے کی ہوشیاری | ۱۴۷ |
| ۳۶ | مزدور . . | ۱۵۲ |
| ۳۷ | زرگل . . | ۱۵۵ |
| ۳۸ | قانون سب کے لئے برابر ہے | ۱۶۱ |
| ۳۹ | اکبر بادشاہ | ۱۶۶ |
| ۴۰ | میلا لڑکا | ۱۶۹ |
| ۴۱ | ریچھ کا تماشا | ۱۷۲ |


CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

# نئی کتاب

## دُوسرا حصّہ

---

## ۱۔ ساری دُنیا کے مالِک

اے ساری دُنیا کے مالِک
راجا اور پرجا کے مالِک
سب سے انوکھے سب سے نرالے
آنکھ سے اوجھل دِل کے اُجالے
ناؤ جگت کی کھینے والے
دُکھ میں سہارا دینے والے
جوت ہے تیری جل اَور تھل میں
باس ہے تیری پھُول اَور پھل میں
ہر دِل میں ہے تیرا بسیرا
تُو پاس اَور گھر دُور ہے تیرا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



تُو ہَے اکیلوں کا رکھوالا
تُو ہَے اندھیرے گھر کا اُجالا
بے آسوں کی آس تُو ہی ہَے
جاگتے سوتے پاس تُو ہی ہے
سوچ میں دِل بہلانے والے
بپتا میں یاد آنے والے
ہِلتے ہَیں پتّے، تیرے ہِلائے
کھِلتی ہَیں کلیاں، تیرے کھِلائے
تُو ہی ڈبوئے، تُو ہی ترائے
تُو ہی بیڑا پار لگائے

---

(حالی)

## سوال

نظم پڑھو۔ اور وُہ شعر بتاؤ جو اِن سوالوں کا جواب ہَیں :۔

(۱) وُہ کَون ہَے جو سب کے دِل میں ہے پر آنکھ سے دِکھائی نہیں دیتا ؟

(۲) وُہ کَون ہَے جِس کی چمک ہر جگہ ہَے۔ اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



جس کا پتہ پھل اور پھول دیتے ہیں ؟

(۳) سوچ میں ہمارے دل کا سہارا کون ہوتا ہے - اور کٹھن وقت میں کون کام آتا ہے؟

(۴) پھول پتے کس کے ہلائے ہلتے ہیں - اور کس کے کھلائے کھلتے ہیں ؟

## مشق

پھول کھلتے ہیں اور کلیاں کھلتی ہیں - اب اسی طرح ان باتوں کو پورا کرکے لکھو :-

پتے ..... اور پتیاں ہلتی ہیں ۔

پھل پکتے ہیں - اور پھلیاں ..... ۔

جہاز ..... اور ناؤ تیرتی ہے ۔

لڑکا دوڑتا ہے اور لڑکی ..... ۔

## عملی کام

اس نظم کو زبانی یاد کر لو - اور سب مل کر گاؤ ۔

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۲- سُورج نِکلا

سویرا ہُوا - سُورج نِکلا - کیسا چوڑا چوڑا گول گول چہرا ہے - اَور کیسا چمک دمک رہا ہے - صُبح صُبح اُٹھتا بھی ہے - سب سے پہلے اُٹھ کر مُنہ ہاتھ دھو کر جو اُوپر آیا تو دیکھا - سب سو رہے ہیں - تارے بھی سب اندر سونے کو چلے گئے - اکیلے اِس کا جی گھبرایا - تو اُس نے ایک کِرن نیچے بھیجی - وُہ چڑیا کے گھونسلے میں آئی - چڑیا کو جگایا وُہ جھٹ اُٹھ بیٹھی - گھونسلے سے باہر نِکلی اَور ٹہنی پر بیٹھ کر گانے لگی ٭

دُوسری کِرن نے جاکر خرگوش کو جگایا - اُس نے ذرا آنکھیں مِلیں - اَور جھٹ اُچھلتا کُودتا باہر نِکلا - ہری ہری گھاس سامنے تھی اُسے کھانے لگا ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

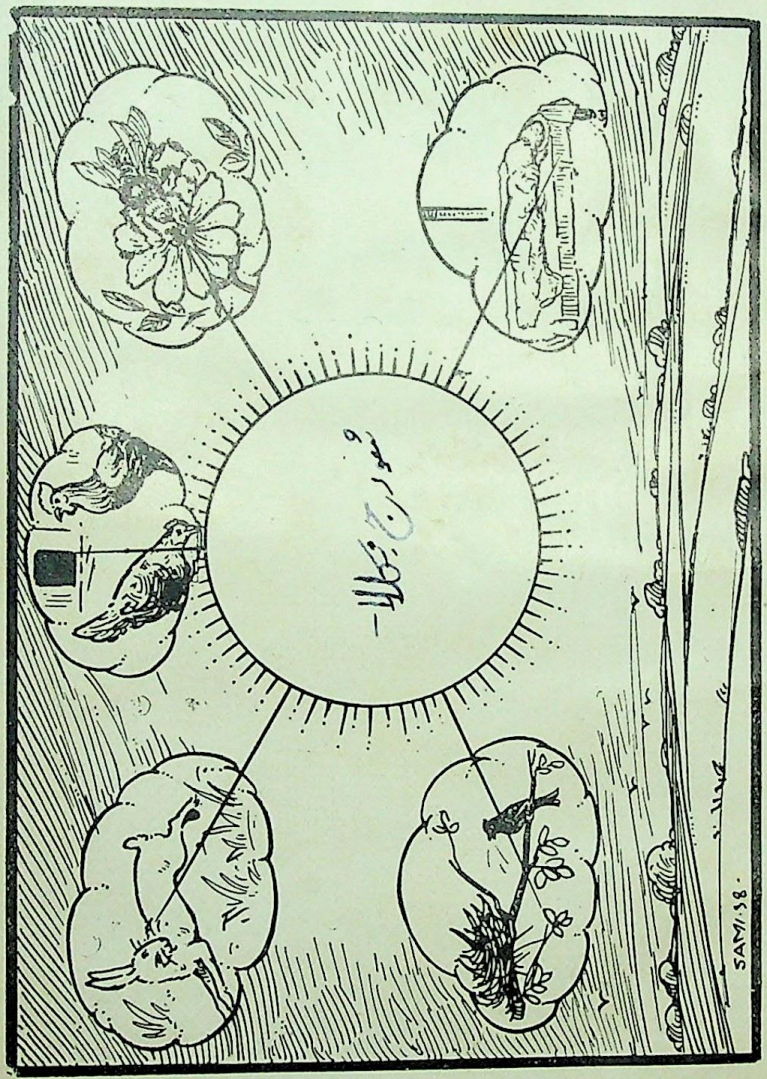


CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



تیسری کرن مُرغیوں کے پاس پُہنچی۔ مُرغا پہلے ہی سے اُنھیں جگا رہا تھا۔ اب پھر زور سے بانگ دی "کُکڑوں کوں"۔ سب مُرغیاں اُٹھ بیٹھیں، اَور دڑبے سے نِکل کر دانہ چُگنے لگیں۔

چوتھی کرن نے شہد کی مکھی کو جگایا۔ یہ جلدی جلدی اپنے پر صاف کر، مُنہ پُونچھ چھتّے سے نِکلی۔ اُڑ کر پھُولوں پر گئی، اَور شہد چُوسنے لگی۔

ایک کرن سُست لڑکے کے بچھونے پر پُہنچی اَور اُسے جگایا۔ اُس نے بس کروٹ لے لی۔ اَور چادر سے مُنہ چھُپا لیا۔ دُنیا کام کرتی ہے، یہ پڑا سوتا ہے۔

---

## سوال

(۱) چڑیا کو کِس نے جگایا اَور وُہ کیا کرنے لگی؟

(۲) دُوسری کرن نے کِسے جگایا اَور وُہ کیا کرنے لگا؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



(۳) مُرغیاں دڑبے سے نکل کر کیا کرنے لگیں ؟
(۴) شہد کی مکھی جاگ کر کیا کرنے لگی ؟
(۵) سُورج نکلنے پر سُشت لڑکے نے کیا کیا ؟

## مشق

دِئے ہُوئے جُملوں کی طرح دُوسری چیزوں کے بارے میں بھی جُملے بناؤ :-

(۱) چڑیا جاگی ، چڑیاں جاگیں ، چڑیوں نے گانا گایا ۔
مُرغی ـــــ ، ـــــ ، ـــــ ۔
لڑکی ـــــ ، ـــــ ، ـــــ ۔

(۲) مُرغا جاگا ، مُرغے جاگے ، مُرغوں نے گانا گایا ۔
چڑا ـــــ ، ـــــ ، ـــــ ۔
لڑکا ـــــ ، ـــــ ، ـــــ ۔

## عملی کام

کِسی دِن صُبح اُونچی جگہ سے سُورج کا نِکلنا دیکھو کیسا بھلا معلُوم ہوتا ہے ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۳- سبق نکالو

(ماسٹر صاحب اپنی جماعت میں پہنچتے ہیں۔
لڑکے کھڑے ہو جاتے ہیں)

ماسٹر - بیٹھ جاؤ - سب خیریت ہے ؟
لڑکے - جی ہاں ! سب خیریت ہے ۔
ماسٹر - گوپال ! کل تمھیں بخار آ گیا تھا -
اب تو طبیعت اچھی ہے ؟
گوپال - جی، اب بالکل اچھا ہوں
ماسٹر - اچھا اب کتابیں نکال لو - کل تم
نے "شہد کی مکھی" کا سبق پڑھا تھا - آج
"مکان کی صفائی" کا سبق نکالو ۔
راشد - بہت اچھا !
شاہد - نکال لیا ماسٹر صاحب !
گوپال - جی ہاں، ماسٹر صاحب !
ماسٹر - رگھبیر ! تم کیا کر رہے ہو ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



رگھبیر۔ ماسٹر صاحب! سبق نکال رہا ہوں +

ماسٹر۔ اتنی دیر!

رگھبیر۔ ڈھونڈ تو رہا ہوں +

ماسٹر۔ ابھی تک نہیں ملا۔ کیا تمھیں سبق ڈھونڈنا نہیں آتا؟

رگھبیر۔ جی، جی آتا تو ہے۔ اس وقت مل نہیں رہا ہے +

ماسٹر۔ تم ورق الٹ رہے ہو۔ معلوم ہوتا ہے۔ تمھیں سبق نکالنا نہیں آتا۔ اچھا آؤ آج پہلے یہی بتائیں +

رگھبیر۔ (خوش ہو کر) جی ہاں ماسٹر صاحب!

ماسٹر۔ اچھا یہ بتاؤ۔ گنتی تو تمھیں آتی ہے؟

رگھبیر۔ جی ہاں، گنتی تو مجھے ہزار تک آتی ہے +

ماسٹر۔ بس پھر کیا ہے۔ دیکھو تمھاری کتاب کے ہر صفحے پر سلسلہ سے گنتی لکھی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



پہلے صفحہ پر نمبر ایک (۱) لکھا ہے۔
دُوسرے پر (۲)، تیسرے پر تین (۳)۔

شاہد۔ جی ہاں!

ماسٹر۔ یہی صفحے کا نمبر ہے۔ اب بتاؤ۔ کل جو "شہد کی مکھی" کا سبق پڑھا تھا۔ اُس کا کیا نمبر تھا؟

راشد۔ بارھواں سبق!

ماسٹر۔ تو آج کس نمبر کا سبق پڑھوگے؟

گوپال۔ تیرھواں!

ماسٹر۔ ٹھیک۔ اچھا سب لڑکے اپنی کتاب کا پہلا صفحہ نکال لیں۔

لڑکے۔ نکال لیا، ماسٹر صاحب!

ماسٹر۔ دیکھو، اِس صفحہ پر لکیروں کے خانے کھچے ہُوئے ہیں۔ اور پہلے خانے میں گنتی لکھی ہے۔

شاہد۔ جی ہاں! اُوپر سے نیچے کو (۱)۔(۲) (۳)۔(۴) لکھا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ماسٹر۔ شاباش! اچھا اب ذرا تیرھویں نمبر پر اُنگلی رکھو۔ اور پڑھو کہ دُوسرے خانے میں اِس کے آگے کیا لکھا ہے؟

لڑکے۔ مکان کی صفائی +

ماسٹر۔ بس، بس یہی تمھارا آج کا سبق ہے۔ اب دیکھو۔ اِس کے آگے تیسرے خانے میں بھی گنتی ہے +

گوپال۔ جی ہاں! مگر یہ سلسلے میں نہیں ہے (۳) - (۸) - (۱۴) - (۲۰) یوں لکھی ہے +

ماسٹر۔ ہاں یہ صفحوں کے نمبر ہیں۔ اب بتاؤ کہ "مکان کی صفائی" کے سبق کے سامنے کون سا نمبر ہے؟

رگھبیر۔ اڑتالیس +

ماسٹر۔ اِس کا یہ مطلب ہے کہ "مکان کی صفائی" کا سبق اڑتالیسویں صفحے سے شروع ہوتا ہے۔ اب صفحوں کے نمبر دیکھ کر اڑتالیسواں صفحہ نکالو +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



رگھبیر - مل گیا - ماسٹر صاحب ، سبق مل گیا +

ماسٹر - ہاں دیکھو - مَیں نے تمھیں کیسی آسان ترکیب بتا دی +

رگھبیر - اب تو مَیں جلدی سے سبق نکال لیا کروں گا +

ماسٹر - پہلے صفحے پر جو سب سبقوں کے نمبر اور نام اور صفحے لکھے ہوتے ہیں نا - اِسے فہرست کہتے ہیں +

شاہد - تو کیا سب کتابوں میں فہرست ہوتی ہے ؟

ماسٹر - ہاں ، سب میں فہرست ہوتی ہے - اس سے یہ فائدہ ہے کہ جو چیز کتاب میں دیکھنا ہو ، اُس کے لئے ساری کتاب کے ورق اُلٹنا ، پلٹنا نہیں پڑتے - بس فہرست میں دیکھا اور یہ معلوم کر لیا ، کہ یہ چیز کس صفحے پر ملے گی - جلدی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



سے وُہی صفحہ نکال لیا ۔

---

# سوال

(۱) رگھبیر اپنی کتاب میں سبق جلدی کیوں نہ نکال سکا ۔

(۲) ماسٹر نے رگھبیر کو کیا ترکیب بتائی ؟

(۳) فہرستِ مضامین کس کو کہتے ہیں ؟

(۴) یہ کتاب کے شروع میں کیوں دی جاتی ہے ؟

(۵) فہرست میں سبق کے نام کے آگے ہندسوں میں کیا لکھا ہوتا ہے ؟

# مشق

| | | | |
|---|---|---|---|
| میرا | ہمارا | اُس کا | اُن کا |
| مجھے | ہمیں | اُسے | اُنھیں |

اُوپر کی لکیروں کے بیچ میں دو دو لفظ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ساتھ ساتھ دئے گئے ہیں - نیچے کے جملوں کو دیکھ کر ان لفظوں سے تم بھی جملے بناؤ :-

میرا کام مجھے ملے گا - ہمارا کام ہمیں ملے گا - تمھارا کام تمھیں ملے گا - اُس کا کام اُسے ملے گا - اُن کا کام اُنھیں ملے گا +

## عملی کام

تم نے پہلی کتاب میں چشنی کہانیاں پڑھی ہیں - ان کی ایک فہرست بناؤ - اُس میں تین خانے رکھو - پہلے میں کہانی کا نمبر لکھو - دُوسرے میں کہانی کا نام - تیسرے میں وُہ صفحے جن پر کہانی لکھی ہوئی ہو - فہرست کے اُوپر لکھ دو - "ہماری کتاب کی کہانیاں" +

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۴- ہمارا دیس

ہندوستان ہمارا دیس دِل سے پیارا دیس ہے۔ اِسی میں ہم پَیدا ہُوئے۔ اِسی میں پلے بڑھے۔ اِسی کے کھیتوں کا اناج کھاتے ہَیں۔ اِسی کی نَدِیوں کا پانی پیتے ہَیں۔ اِسی کی ہوا میں سانس لیتے ہَیں +

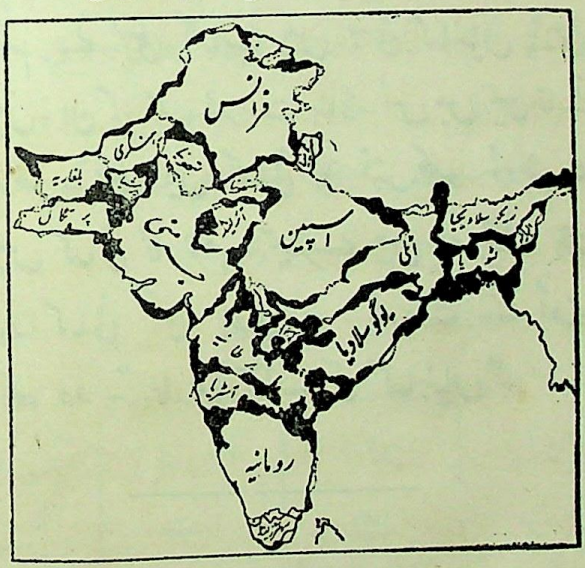


دیکھو! ہمارا دیس کتنا بڑا ہے۔
روس کے سوا یورپ کے سارے ملک اِس میں سما سکتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ہندوستان ہمارا دیس بہت بڑا دیس ہے۔ اِس کا ہمالیہ پہاڑ سب پہاڑوں سے بڑا ہے۔ اِس کی ندیوں کا پانی میٹھا اور صاف ہے۔ اُتّر میں گنگا، جمنا، سندھ اور برہم پُتّر بڑی بڑی ندیاں ہیں۔ دکھن میں نربدا اور کرشنا ہیں۔ یہاں جاڑا بھی خوب پڑتا ہے۔ گرمی بھی خوب پڑتی ہے۔ دھوپ بھی کڑی ہوتی ہے۔ اور پانی بھی موسلا دھار برستا ہے۔ ہمالیہ پر برف جما رہتا ہے۔ راجپوتانے میں افریقہ کے ریتلے میدانوں کا مزا آتا ہے۔ کشمیر میں بارہ ماس ٹھنڈ پڑتی ہے۔ میدانوں میں گرمیوں میں گرمی اور سردیوں میں سردی۔ سمندر کے کنارے ہمیشہ ایک سا موسم رہتا ہے +

ہندوستان ہمارا دیس بہت پرانا دیس ہے۔ یہاں بہت سے مذہب، بہت سی قومیں اور بہت سی زبانیں ہیں۔ دُنیا میں چار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بڑے بڑے مذہب ہیں - یعنی عیسائی مذہب۔
اسلام - ہندو دھرم - اور بودھ مت - ان
میں سے دو ہمارے دیس سے نکلے - بودھ
مت تو برما - سیام اور چین - جاپان تک
پھیل گیا - ان دو بڑے بڑے مذہبوں کے
سوا سکھ اور جین مذہب بھی یہیں سے
نکلے - سری کرشن جی - رامچندر جی اور
گوتم بودھ جیسے مہاتما - اشوک اور اکبر جیسے
بادشاہ - سر سید، اقبال - گاندھی اور ٹیگور جیسے
بڑے بڑے لوگ یہیں پیدا ہوئے +

ہندوستان ہمارا دیس بڑا خوب صورت دیس
ہے - گیہوں اور دھانوں کے ہرے بھرے
کھیت، گنے کی اکھاڑیاں، آموں کے باغ
کیسے اچھے لگتے ہیں - کھلے میدان، گھنے
جنگل، اونچی اونچی پہاڑیاں دیکھ کر کتنا دل
خوش ہوتا ہے - کشمیر ہمارے ہی دیس کے
اتر میں تو ہے - ایسی بہار کی جگہ ہے کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



سب لوگ اِسے "دُنیا میں جنّت" کہتے ہیں +
ہندوستان ہمارا دیس بڑا پیارا دیس ہے
یہ ہندُو، مُسلمان، سِکھ، پارسی، عیسائی سب
کا دیس ہے۔ سب اِس سے محبّت کرتے
ہیں۔ اَور سب اِس کی خدمت کرتے ہیں۔
ہمارے دیس میں ۳۵ کروڑ آدمی بستے ہیں۔
اِن کے ستّر کروڑ ہاتھ اِس کی حفاظت کو
تیّار ہیں۔ ۳۵ کروڑ سپُوتوں کا دیس کب
غُلام رہ سکتا ہے۔ اِن کے ستّر کروڑ ہاتھ
تو اِسے آزاد کرا کے مانیں گے +
ہندوستان ہمارا دیس ہندوستان پیارا دیس

---

## سوال

(۱) ہم کِس طرح یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارا دیس بہت
بڑا دیس ہے۔ کوئی اَیسی بڑی چیزیں بتاؤ۔
جو خُدا نے ہمارے دیس کو دی ہیں +
(۲) ہمارے دیس میں کون کون سے مذہبوں کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


لوگ بستے ہیں ؟

(۳) ہمارے دیس سے کون کون سے مذہب نکلے ہیں ؟

(۴) ہمارے دیس کے لوگوں نے اب کیا بات ٹھانی ہے ؟

## مشق

پانی کی اچھائی بتانے کے لئے ہم کہتے ہیں۔ "میٹھا پانی" "صاف پانی"۔ میٹھا اور صاف ایسے لفظ ہیں جو پانی کی اچھائی بتاتے ہیں ۔ نیچے لکھے لفظوں کے ساتھ اچھائی بتانے والے لفظ لگاؤ :۔

دیس ۔ پہاڑ ۔ دھوپ ۔ ندیاں ۔ میدان۔

کھیت ۔ پھل ۔

## عملی کام

اپنے دیس کا نقشہ بناؤ ۔ اور اس میں بڑے بڑے دریا، پہاڑ بناؤ ۔ اس میں لکھو، ۳۵ کروڑ آبادی، ۷۰ کروڑ ہاتھ آزاد کرانے کے لئے تیار ہیں ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۵ - کوّا

یہ کائیں کائیں کس کی آواز ہے ؟ طوطا تو نہیں ہے ؟ مگر طوطا تو ٹیں ٹیں کرتا ہے - اچھا تو کبوتر ہوگا - کبوتر بھی غٹرغوں غٹرغوں کرتا ہے - وہ دیکھو - کالا بھجنگ دیوار پر بیٹھا ہے - کائیں کائیں کر رہا ہے - کالا ہے - اسے کوئل نہ کہہ دینا - کوئل چھوٹی ہوتی ہے - یہ بڑا ہے - اور کوئل تو کوکو کرتی ہے - یہ ہیں کاگا مہاراج - بڑے سیانے ! ذرا آنکھ بچی اور روٹی پار - کبھی جو ننھے کو اکیلا پایا، ہاتھ میں سے ٹکڑا لے اڑے - ڈھیٹ ایسے ہیں کہ ادھر سے اڑاؤ، ادھر آ بیٹھے - جو کسی کوّے کو مار دیا، تو سمجھ لو کہ آفت آ گئی ایک کائیں کائیں پر سیکڑوں ٹوٹ پڑتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


ہیں - اِن میں ایکا بہت ہے - دُوسرے پرندوں میں اِتنا نہیں +

اچھا، اِن کی ایک کہانی سُن لو -

ایک تھا کوّا - اُس نے کبھی شیشہ نہ دیکھا تھا - اُس کی رچی شادی - دُلہن جو دیکھی تو بولا - نا بھائی نا! مَیں اِس سے بیاہ نہ کرُوں گا - یہ تو سر سے پَیر تک کالی ہے - چونچ بھی کالی - دُم بھی کالی - پر بھی کالے - پَیر بھی کالے - اَیسی دُلہن کو سلام! مُجھے دیکھو تو کیسا خوب صورت ہوں +

یہ بات کہیں کوئل نے سُن لی - دونوں میں بَیر تو تھا ہی - ایک شیشے کا ٹُکڑا اُٹھا لائی - اَور کہنے لگی - مُیاں کوّے! پہلے اپنا تو مُنہ دیکھو - پھر دُوسروں کو نام رکھنا" - کوّے نے شیشہ دیکھا اَور کھسیا کر شادی کر لی +

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

12/12(III) 527 पुस्तकालय गुरुकुल कांगड़ी

## سوال

(۱) تُم کس طرح کہہ سکتے ہو کہ کوّا سیانا ہوتا ہے؟
(۲) کوّوں کے ایکے کی نشانی بتاؤ۔
(۳) کوّے نے کیوں کہا کہ بیاہ نہیں کرونگا؟
(۴) پھر اُس نے کیوں بیاہ کر لیا؟

## مشق

نیچے جانوروں کے نام لکھے ہیں۔ اِن کی بولیاں بتا کر پوری کرو:-

جیسے "کوّے کائیں کائیں کرتے ہیں"

| | | |
|---|---|---|
| کوئل | چڑیا | طوطے |
| بلّی | کبوتر | کتّا |

## عملی کام

کوئل اور کوّے کی تصویریں جمع کرو اور خود بھی بناؤ۔ طوطے اور کبوتر کی بولی کی نقل کرو۔

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۶۔ سب سے اچھّا دیس ہمارا

ہِند مری آنکھوں کا تارا
ہِند ہے سب کو دِل سے پیارا
سب مُلکوں کا راج دُلارا
بلکہ یہی دُنیا کا سہارا
سب سے اچھّا دیس ہمارا

---

ہری بھری ہے وادی ساری
کھیل رہی ہے گنگا پیاری
پہنے ہُوئے ہے دھانی ساری
دیکھو تو جمنا کی دھارا
سب سے اچھّا دیس ہمارا

---

تال میں پانی صاف بھرا ہے
جس میں کنول کا پھُول کھلا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



گایوں کا اِک جُھنڈ کھڑا ہے
گوالے کا یہ گیت ہے پیارا
سب سے اچھّا دیس ہمارا

آؤ رُوحی منگل گائیں
دیس کی اپنے خیر منائیں
آپس کے جھگڑوں کو مٹائیں
رکھے اُسے خُوش پالن ہارا
سب سے اچھّا دیس ہمارا

(محمد زبیر رُوحی الہ آبادی)

---

## سوال

(۱) دیس کو آنکھوں کا تارا کیوں کہا گیا ؟
(۲) گنگا کی وادی کیسی ہے ؟
(۳) کنول کا پھول کہاں کھلتا ہے ؟
(۴) گایوں کا جُھنڈ کہاں پر کھڑا ہے ؟
(۵) گیت گانے والا آخر میں کیا چاہتا ہے ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# مشق

(۱) دل سے پیارا - آنکھ کا تارا - دُنیا کا سہارا - راج دُلارا ٭

نیچے کے جُملوں میں اُوپر کے لفظ ٹھیک ٹھیک جگہ پر رکھ دو :-

بچّہ ماں کی ..... ہوتا ہے ٭
بچّہ ماں کو ..... ہوتا ہے ٭
بچّہ ماں کا ..... ہوتا ہے ٭
بچّہ ماں کے لئے ..... ہوتا ہے ٭

(۲) "پہنے ہُوئے ہے دھانی ساری" ٭

اُوپر کے مصرعے کے لفظ ٹھیک کرکے نثر میں لکھو - پھر اُس سے نیچے ایک جُملے میں اُس کا مطلب لکھو ٭

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# عملی کام

(۱) ایک بڑے کاغذ پر گنگا اور جمنا دریا بناؤ اُن کے بیچ میں ہرا رنگ بھرو۔ یہ شعر اُس کے نیچے لکھو ؎

ہری بھری ہے وادی ساری
کھیل رہی ہے گنگا پیاری
پہنے ہوئے ہے دھانی ساری
دیکھو تو جمنا کی دھارا
سب سے اچھا دیس ہمارا

(۲) اس گیت کو زبانی یاد کر لو اور سب مل کر گایا کرو ٭

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۷۔ سُورج اَور سمتیں

سُورج بہُت سویرے پُورب کی طرف آسمان کی ایک کھڑکی سے جھانکا۔ سب کہنے لگے۔ صُبح ہوگئی۔ صُبح ہوگئی۔ اچھّے لڑکے بھی سُورج کے ساتھ اُٹھ بیٹھے۔ اَور دُھوپ لینے کے لئے باہر نکل آئے۔ اختر بولا "ابّا! یہ سُورج پچھّم میں جاکر سوتا ہے، پر جاگتا ہے پُورب میں"

اختر کے ابّا نے کہا "ہاں بیٹا! یہ پُورب سے نکلتا ہے۔ آگے بڑھتے بڑھتے دوپہر کو ہمارے سر پر آجاتا ہے۔ پھر شام کو پچھّم میں جاکر ڈُوب جاتا ہے۔ تُمھیں معلُوم ہے پُورب اَور پچھّم کو مشرق اَور مغرب بھی کہتے ہیں"

نجمہ بھی سُورج کی طرف مُنہ کئے کھڑی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



تھی ۔ اُسے دیکھ دیکھ کر تالیاں بجا رہی تھی۔
اختر کے ابّا نے کہا "اختر! بتاؤ تمھاری
بہن کا مُنہ کس طرف ہے؟" اختر بول
اُٹھا "پُورب کی طرف"

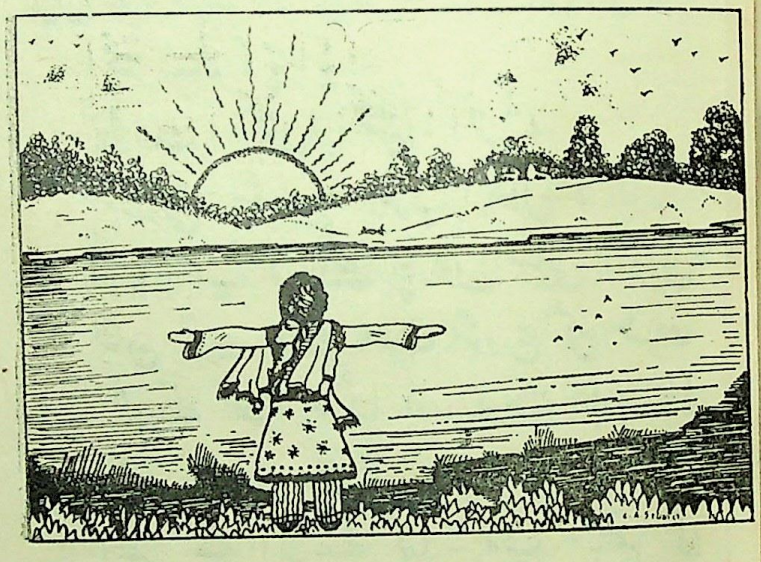

"اور پیٹھ؟"
"پچھم کی طرف"
"اور اُس کا دایاں ہاتھ؟"
"یہ ہمیں نہیں معلوم"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



اختر کے ابّا نے بتایا "اُس کا دایاں ہاتھ دکھن کی طرف ہے۔ اور بایاں ہاتھ اُتّر کی طرف۔ دکھن اور اُتّر کو جنُوب اور شمال بھی کہتے ہیں۔ یہی چار سمتیں ہوتی ہیں"۔

اختر نے دُہرایا:۔

"پُورب، پچھم، دکھن، اُتّر"۔

"مشرق، مغرب، جنُوب، شمال"۔

"اہا ہا! اب تو مجھے چاروں سمتیں آ گئیں"۔

لیکن شریر اختر جھٹ سُورج کی طرف پیٹھ کر کے کھڑا ہو گیا اور بولا "ابّا! بتاؤ میرا مُنہ کدھر ہے؟"

اختر کے ابّا نے کہا "اب پچھم کی طرف ہو گیا"۔

"اور پیٹھ؟" "پُورب کی طرف"۔

"اور دایاں ہاتھ؟" "اُتّر کی طرف"۔

"اور بایاں ہاتھ؟" "دکھن کی طرف"۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



اب اختر اُتّر کی طرف مُنہ کرکے کھڑا ہو گیا اور پُوچھنے لگا :-

"اب میرا مُنہ کدھر ہے ؟"

اختر کی امّی ہنسنے لگیں اور بولیں -

"چل شریر! تُو تو ناچ رہا ہے"

## سوال

(۱) چار سمتیں کون کون سی ہیں ؟

(۲) اختر کی بہن کا بایاں ہاتھ کس طرف تھا ؟

(۳) کسی کا مُنہ پچھّم کی طرف ہو - تو بایاں ہاتھ کدھر ہوگا ؟

(۴) اختر کی امّی کیوں ہنسیں ؟

(۵) اچھا اب تُم بتاؤ کہ جب اختر اُتّر کی طرف مُنہ کرکے کھڑا ہو گیا تو اُس کی پیٹھ کدھر تھی ؟ دایاں ہاتھ کس طرف تھا اور بایاں ہاتھ کس طرف ؟

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# مشق

(۱) نیچے کچھ جُملے غلط لکھے ہیں کچھ صحیح - غلط جُملے کاٹ دو - صحیح اپنی کاپی پر لکھو :-

سُورج اُتّر سے نکلتا ہے +
چاند پُورب سے نکلتا ہے +
سُورج صُبح ڈُوب جاتا ہے +
سُورج پُورب سے نکلتا ہے +
چاند دکھن میں ڈُوب جاتا ہے +
چاند دوپہر کو ہمارے سر پر آ جاتا ہے +
سُورج پچھم میں ڈُوب جاتا ہے +
چاند شام کو نکلتا ہے +

(۲) اپنی کاپی پر ایک ایسا نشان بناؤ :-

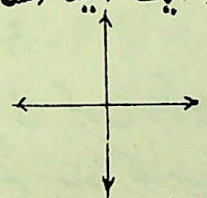

ہر تیر کے سرے پر لکھ دو کہ وُہ کس طرف جا رہا ہے +

# عملی کام

کھُلے مَیدان میں جاؤ - باری باری چاروں طرف مُنہ کر کے کھڑے ہو - اَور سمتیں بتاؤ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۸- مینڈک اور بیل

ایک تالاب تھا - اس میں ایک مینڈک رہتا تھا - بہت سے چھوٹے مینڈک بھی اِس میں رہتے تھے - بڑا مینڈک اپنے کو بہت بڑا سمجھتا تھا - اُسے اپنی بڑائی کا بہت گھمنڈ تھا - ایک دن یہ تالاب کے کنارے چھوٹے مینڈکوں سے ڈینگیں مار رہا تھا - شام کا وقت تھا - پاس سے ایک کسان اپنے بیل کو لے کر گذرا - بیل نے دیکھا نہیں - اُس کا پیر بڑے مینڈک کے پاس پڑا، تو مینڈک نے بہت گھور کر اُسے دیکھا - مگر یہ بیل اُس سے بھی بڑا تھا - ڈینگیں مارنے والے ڈرتے بھی بہت ہیں - اُس وقت چُپ ہو گیا - جب بیل دُور نکل گیا تو بولا "بڑے آئے ہیں، لاٹ صاحب -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


ہم بھی کسی سے کم نہیں - دیکھو! میں بھی
اِتنا بڑا بن سکتا ہوں" یہ کہہ کر اُس
نے اپنے اندر خوب پھونک بھری - اور
پوچھا "ہو گیا اُتنا بڑا؟"
چھوٹے مینڈکوں نے کہا "ابھی نہیں"
اُس نے اور پھونک بھری - اور کہا -
"اچھا اب ہو گیا اُتنا بڑا؟"

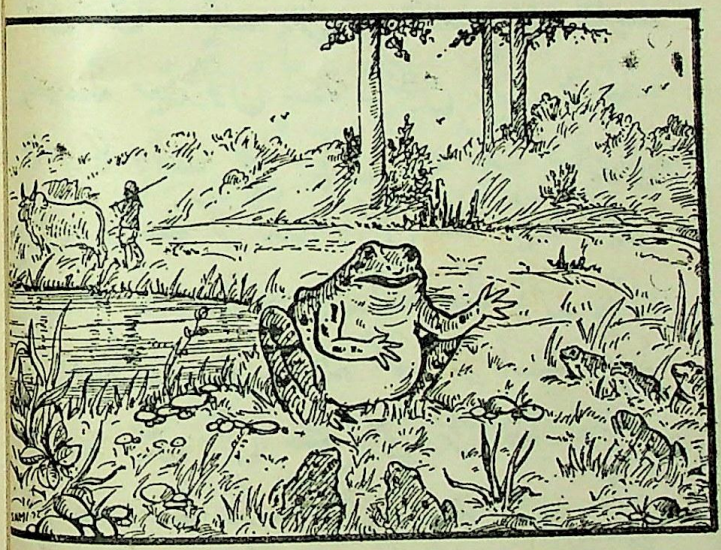

چھوٹے مینڈکوں نے جواب دیا "ابھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



تو نہیں" تو اُس نے پھر اِتنی پھُونک بھری کہ بدن پھٹ گیا۔ سب چھوٹے مینڈک ہنس ہنس کر پانی میں چلے گئے۔ اِس گھمنڈی کے بدن کے ٹکڑے وہیں کنارے پر پڑے رہے۔ رات کو تارے بھی اُنھیں دیکھ دیکھ کر مُسکراتے تھے۔

---

## سوال

(۱) مینڈک اپنے آپ کو کیا سمجھتا تھا؟

(۲) اُس نے کَون سی بڑی چیز دیکھی؟

(۳) اُس نے بڑا بننے کے لِئے کیا کیا؟

(۴) اَیسا کرنے کا اُسے کیا پھل مِلا؟

(۵) کوئی اَور کہانی سُناؤ۔ جس سے پتہ چلے کہ گھمنڈ کرنا بُرا ہے؟

## مشق

مینڈک تالاب میں رہتا تھا۔ بہت سے مینڈک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



تالاب میں رہتے ہیں ۔ تالاب میں مینڈکوں کا گھر تھا ۔

اب تُم بھی نیچے لکھی ہُوئی باتوں کو پُورا کرو :۔

بَیل جنگل میں رہتا تھا ۔

بہُت سے بَیل ..... ۔

جنگل میں بَیلوں ..... ۔

ایک کِسان گاؤں میں ..... ۔

بہُت سے کِسان گاؤں میں رہتے تھے ۔

گاؤں میں ..... ۔

کھیت میں چُوہا رہتا تھا ۔

..... بہت سے چُوہے ..... ۔

کھیت میں ..... ۔

## عملی کام

برسات میں کِسی تالاب کے پاس تُم بھی مینڈکوں کا تماشا دیکھو ۔ اُن کی آواز کی نقل کرو ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۹- ہماری زبان

ہمارا دیس ہندوستان اور ہماری زبان ہندوستانی ہے - یہ زبان بڑی میٹھی ہے - دیس کے زیادہ آدمی یہی زبان بولتے ہیں - ہندو، مسلمان، پارسی، سکھ اور عیسائی اسی زبان میں بات چیت کرتے ہیں - اُتر، دکھن، پورب، پچھم سب جگہ اسی زبان کا چرچا ہے ۔

یوں تو بنگال والے اپنے گھروں میں بنگلا بولتے ہیں - مدراس والے تامل، تلنگی - اور ملائلم بولتے ہیں - بمبئی والے مرہٹی اور گجراتی بولتے ہیں - پنجاب والے پنجابی بولتے ہیں - اپنے اپنے گھروں میں سب کی بولی الگ ہے - لیکن جب ایک بنگالی کسی مدراسی سے ملتا ہے - یا بمبئی والا پنجاب والے سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بات چیت کرتا ہے، تو ہندوستانی زبان
میں کہتا سُنتا ہے۔ یہ زبان سب بھائیوں
کو ملاتی ہے۔ ہم اِس سے دُوسرے کی
بات سمجھ سکتے ہیں اور اپنی کہہ سکتے ہیں۔
اگر یہ زبان نہ ہوتی۔ تو ایک دُوسرے کی
بات ہی سمجھ میں نہ آتی ؛

ہندوستانی زبان کا جنم بھی سب قوموں
کے میل سے ہُوا۔ اور سب بھائیوں نے
مل کر اُسے پروان چڑھایا۔ پہلے مُسلمان
فارسی بولتے تھے اور ہندُو پراکرت میں
بات چیت کرتے تھے۔ لیکن ایک دُوسرے
کی نہیں سمجھتے تھے۔ دونوں نے مل کر
ہندوستانی زبان نکالی۔ کچھ باتیں فارسی کی
لیں۔ کچھ پراکرت کی۔ بس ہندوستانی زبان
بن گئی۔ پھر مُسلمانوں نے فارسی بولنا چھوڑا
اور ہندوؤں نے پراکرت بولنا۔ اب تو
دونوں ہندوستانی بولنے لگے۔ اور ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



دُوسرے کی بات سمجھنے لگے - دونوں نے اپنے میل کی یاد میں اِس زبان کو خُوب ترقی دی - پھر تو سارے دیس میں اِسی کا راج ہو گیا - پنجابی ، بنگالی ، مدراسی ایک دُوسرے سے اِسی زبان میں بات کرنے لگے +

آج ہماری زبان کی گنتی دُنیا کی بڑی بڑی زبانوں میں ہوتی ہے - کوئی پندرہ کروڑ آدمی یہ زبان بولتے ہیں - اِس میں اچھی اچھی کتابیں بھی ہیں - بہت سے اخبار بھی نکلتے ہیں - یہ ہمارے دیس کی زبان ہے - جیسے ہمیں اپنا دیس ہندوستان پیارا ہے - ویسے ہی اپنے دیس کی زبان ہندوستانی پیاری ہے +

---

## سوال

(۱) ہمارے دیس کی زبان کا کیا نام ہے ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



(۲) ہندوستان کے صوبوں میں کون کون سی زباتیں بولی جاتی ہیں ؟

(۳) جب ہم اپنے گھروں میں دوسری زبانیں بولتے ہیں - تو ہندوستانی زبان کو دیس کی زبان کیوں کہتے ہیں ؟

(۴) ہندوستانی زبان کتنے لوگ بولتے ہیں ؟

(۵) بتاؤ - یہ زبان کس طرح پیدا ہوئی ؟

---

# مشق

باتوں کے دو دو ٹکڑے کرکے ملا جلا کر لکھ دئے ہیں - ٹھیک ٹکڑے ملا کر بات پوری کرو :-

| | |
|---|---|
| اگر یہ زبان نہ ہوتی + | ویسے دیس کی زبان ہندوستانی پیاری ہے + |

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



جیسے ہمیں اپنا دیس ہندوستان پیارا ہے ۔

تو ہندوستانی زبان میں بات چیت کرتا ہے ۔

جب ایک بنگالی کسی مدراسی سے ملتا ہے ۔

تو ایک دوسرے کی بات سمجھ میں نہ آتی ۔

## عملی کام

ہندوستان کے خاکے میں صوبے بنے ہوئے ہیں ۔ یہاں لوگ اپنے اپنے گھر کی زبان بولتے ہیں ۔ ایک خاکہ لے کر اُن زبانوں کا نام بھی وہاں لکھو ۔ اور جگہوں کا بھی ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۱۰۔ کپاس کا کھیت

احمد آباد میں ایک تار بابو رہتے تھے
اُن کا ایک لڑکا تھا عبدُ اللہ ۔ عبدُ اللہ
کی جماعت میں دیو داس بھی پڑھتا تھا +
گرمیوں کی چھٹّی آئی ۔ تو دیو داس نے
اپنے گاؤں کُنڈالی جانے کی تیاری کی۔
یہ دیکھ کر عبدُ اللہ نے اپنے باپ سے کہا
ابّا ابّا! میری جماعت میں دیو داس پڑھتا
ہے ۔ اُس کا گھر کُنڈالی میں ہے ۔ دیو داس
میرا دوست ہے ۔ کل سے گرمیوں کی چھٹّی ہے ۔
اور دیو داس اپنے گاؤں جانے والا
ہے ۔ میں بھی دیو داس کے ساتھ جا کر
اُس کا گاؤں دیکھ آؤں ۔ اِس پر اُس
کے ابّا نے اِجازت دے دی +
دُوسرے روز موٹر لاری میں سوار ہو کر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پُرانے زمانے میں یورپ والے اُون پہنتے تھے۔ رُوئی کا نام بھی نہ جانتے تھے۔ اُون بھیڑ کے بال ہوتے ہیں۔ جب رُوئی کا چلن ہُوا اور اُنھوں نے سُنا کہ یہ پودے میں لگتی ہے تو مُدّت تک یہی سمجھتے رہے کہ پودے میں بھیڑ لگتی ہوگی ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

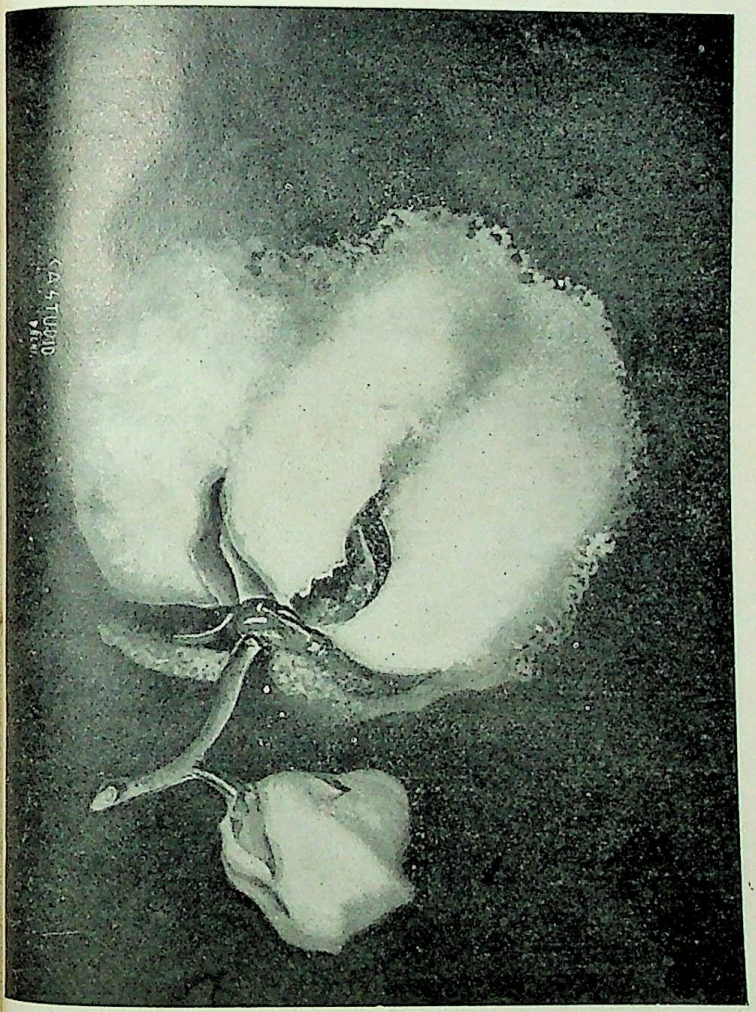

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



دونوں کُنڈالی چلے۔ راستے میں اَیسا دِکھائی دِیا۔ کہ کالے کالے کھیتوں میں کسی نے سفید سفید پھُول بچھا دِئے ہَیں۔ یہ دیکھ کر عبدُاللہ نے دیو داس سے پُوچھا "یہ کیا ہَے؟" دیو داس نے جواب دِیا "یہ کپاس کا کھیت ہَے۔ میرے کھیت میں بھی کپاس بوئی جاتی ہَے۔ گھر پُہنچنے کے بعد مَیں بھی تُمھیں اپنا کپاس کا کھیت دِکھاؤں گا"

تھوڑی دیر میں اُن کا گاؤں آیا اَور وُہ موٹر لاری سے اُتر پڑے۔ دُوسرے روز دیو داس عبدُاللہ کو لے کر کپاس کے کھیت میں گیا۔ اَور کہا "دیکھو کل آتے ہُوئے راستے میں ہم نے اَیسے ہی کھیت دیکھے تھے نا؟"

عبدُاللہ نے جواب دِیا "ہاں وُہ کھیت اَیسے ہی تو تھے۔ تُمھارا گاؤں بڑا اچھّا معلُوم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ہوتا ہے۔ اچھا یہ تو بتاؤ کہ کپاس کیسے بوئی جاتی ہے؟" دیو داس نے کہا "بارش شروع ہونے کے بعد زمین کو برابر کر کے بنولے زمین میں ڈال دئے جاتے ہیں۔ چند دن کے بعد پودے نکل آتے ہیں۔ تین چار مہینے کے بعد اس میں یہی پھول آتے ہیں۔ اور اس کے بعد ایک بونڈی نکلتی ہے۔ یہ بڑھ کر کھل جاتی ہے۔ اسی بونڈی میں سے کپاس نکلتی ہے۔ دیکھو، کھیت میں جیسے کسی نے سفید پھول بچھا دئے ہیں +

یہ بات چیت کرتے ہوئے دونوں آگے بڑھے۔ ایک کھیت میں دیکھا کہ کچھ مرد عورتیں، بچے چادروں کی جھولیاں بنائے بغل میں ٹوکری لئے کام کر رہے ہیں +

عبداللہ نے پوچھا "یہ کیا کر رہے ہیں؟"

دیو داس نے کہا "یہ بونڈیوں میں سے روئی نکال نکال کر جمع کر رہے ہیں۔ اب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

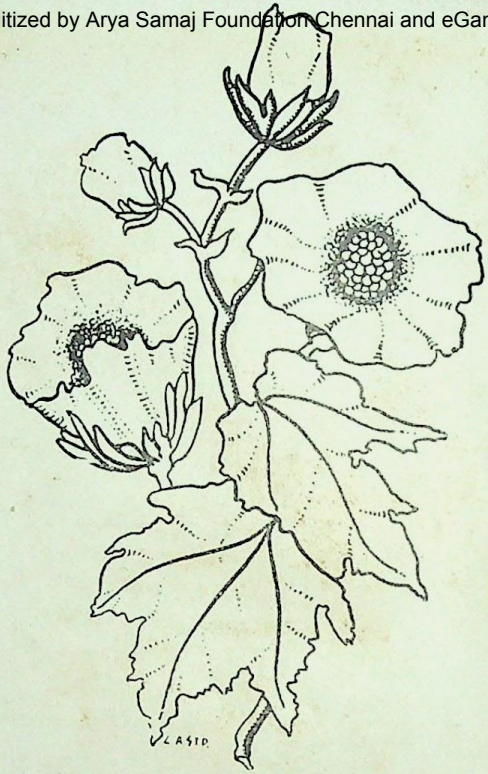

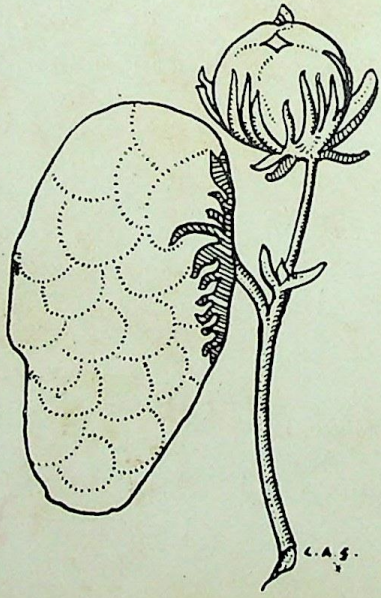

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

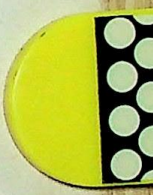

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



یہ اونٹنے کے لئے بھیجی جائے گی۔ جہاں رُوئی اور بنولے الگ الگ کئے جائیں گے"۔

اِسی طرح سیر کرتے ہُوئے یہ دونوں گھر لوٹ آئے۔ دو تین دن دل بھر کے گاؤں کی سیر کی۔ پھر عبدُاللہ احمد آباد چلا آیا۔ دیوداس اپنے گھر رہ گیا۔

## سوال

(۱) عبدُاللہ اور دیوداس کنڈالی کیوں جا رہے تھے؟
(۲) اُنھوں نے راستے میں کیا دیکھا؟
(۳) وُہ چیز آنکھوں کو کیسی معلوم ہُوئی؟
(۴) دیوداس نے عبدُاللہ کو کپاس کے کھیت کی سیر کیوں کرائی؟
(۵) کپاس کس طرح بوئی جاتی ہے؟
(۶) تُم نے کس کس چیز کے کھیت دیکھے ہیں؟

## مشق

(۱) اَیسا۔ اَیسے۔ اَیسی۔
نیچے چار باتیں لکھی ہیں۔ پہلی کو پڑھ کر باقی تین کو اُوپر کے لفظوں سے پُورا کرو:۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


۱۔ کھیت میں کپاس ایسی معلوم ہوتی ہے۔
جیسے کسی نے سفید سفید پھول بچھا دئے ہیں۔
۲۔ میدان میں چاندنی..... جیسے
کسی نے سفید سفید چادر پھیلا دی ہے۔
۳۔ آسمان میں تارے..... جیسے
کسی نے سفید سفید کوڑیاں پھیلا دی ہیں۔
۴۔ آسمان میں چاند..... جیسے
کسی نے سونے کی تھالی رکھ دی ہے۔
(۲) ماسٹر صاحب سے موٹر کار، موٹر لاری اور موٹر
سائیکل کا فرق معلوم کرو۔

## عملی کام

اپنے مدرسہ کے احاطے میں اپریل کے مہینے
میں تھوڑی سی جگہ میں کپاس کے بنولے بو دو۔
اور پانی دیتے رہو۔ تو تمھارے مدرسے میں بھی ایک
چھوٹا سا روئی کا کھیت بن جائے گا۔ کبھی روئی
کا کھیت دیکھنے تم بھی جاؤ۔

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۱۱۔ مَیں کِسان بنُوں گا

مَیں بڑا ہُوں گا جب کہ اماں جان!
باپ کی طرح سے بنُوں گا کِسان
نہیں محنت سے ہُوں میں گھبراتا
خالی پھرنا مُجھے نہیں آتا
ہل چلاؤُں گا، بیج بوؤُں گا
دُھن میں کھاؤُں گا اور نہ سوؤُں گا
وقت پر جب اناج کاٹُوں گا
بھائی بہنوں کو بھی میں بانٹُوں گا
ناج سے گھر تمہارا بھر دُوں گا
اور تُم کو نہال کر دُوں گا
چھکڑے بھر بھر کے شہر جاؤُں گا
ناج کے بدلے چاندی لاؤُں گا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


سارے گھر کے لئے کماؤں گا
جو کماؤں گا، گھر میں لاؤں گا

---

## سوال

(۱) بڑا ہو کر بچّہ کیا بننا چاہتا ہے +
(۲) کھیتی کے لئے وُہ کیا کیا کام کرے گا؟
(۳) جب کھیتی پک جائے گی، پھر وُہ اناج کا کیا کرے گا؟
(۴) تُم کس طرح یہ کہہ سکتے ہو۔ کہ یہ کسان بہت اچھّی کھیتی کرے گا اور اپنی کمائی کو سنبھال کر رکھّے گا؟

جواب کے لئے آخر کے تین شعر پڑھو +

## مشق

وُہ ہل چلاتا ہے۔ وُہ ہل چلاتا تھا۔
وُہ ہل چلائے گا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


مَیں ہل چلاتا ہُوں - مَیں ہل چلاتا تھا -
مَیں ہل چلاؤں گا +
تُم ہل چلاتے ہو - تُم ہل چلاتے تھے -
تُم ہل چلاؤ گے +
اب تُم اِسی طرح نیچے دِئے لفظوں سے ایسی
ہی باتیں لِکھّو :-
وُہ اناج کاٹتا ہَے +
وُہ گھر بھرتا ہَے +
وُہ بَیلوں کو کِھلاتا ہَے +
وُہ چانْدی لاتا ہَے +

## عملی کام

کِسی ہرے بھرے کھیت پر پہنْچ کر سب
مِل کر یہ گیت گاؤ +

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۱۲۔ ہفتے کے سات دِن

شاہد! آج بھی تُم کِتاب لِئے بیٹھے ہو
بھائی! آج تو اِتوار ہے۔ پڑھائی کے دِن
پڑھنا اچھا لگتا ہے۔ اور کھیل کے دِن
کھیل۔ آج چھُٹّی ہے۔ چلو دریا کی سَیر
کو چلیں۔ شام تک لوٹ آئیں گے۔ رات
کو پچھلا سبق یاد کرکے اگلا سبق دیکھ
رکھیں گے۔ پیر کو مدرسہ کھُلے گا۔ ایک
دِن کی چھُٹّی کے بعد سب دوشت ملیں
گے۔ پھر پڑھائی شُروع ہو جائے گی۔ منگل
کو لکھائی کی مشق ہوتی ہے۔ اُس دِن
بہت محنت کرنا پڑتی ہے۔ بس ہاتھ دُکھ
جاتے ہیں۔ لو بھئی! اِتوار، پیر، منگل،
تین دِن ہو گئے۔ ایک دِن کھیل کا، دو
دِن پڑھائی کے۔ بدھ کو جب مدرسے سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


آئیں گے۔ تو گاؤں میں ہاٹ لگی ہوگی۔
اُس کی سیر کریں گے۔ اور اچھی اچھی چیزیں
خریدیں گے۔ جمعرات کو پڑھائی کے بعد مدرسے
میں فٹ بال کا کھیل ہوتا ہے۔ اِس لئے
دیر سے لوٹیں گے۔ اور کھانا کھا کر فوراً
سو جائیں گے۔ جمعہ کو صبح سویرے اُٹھنا ہوتا
ہے۔ مدرسے میں جسم اور کپڑوں کی صفائی
کی جانچ ہوتی ہے۔ اِس لئے اندھیرے سے
اُٹھ کر خوب دانت مانجھیں گے۔ نہا دھو کر
اُجلے اُجلے کپڑے پہنیں گے۔ خوب صاف ستھرے
ہو کر مدرسے جائیں گے۔ ماسٹر صاحب دیکھ
کر خوش ہوں گے۔ جو لڑکے گندے اور میلے
ہوں گے، اُن کی سب ہنسی اُڑائیں گے۔ واہ بھئی
باتوں باتوں میں چھ دن کٹ گئے۔ اتوار،
پیر، منگل، بدھ، جمعرات اور جمعہ۔ اب ایک
سنیچر رہ گیا۔ سو سنیچر کو کیا، پچھلا سبق سُنانا
ہوتا ہے۔ پھر آدھے دن سے چھٹی ہو جاتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ہے۔ لو پھر اتوار آ گیا۔ چھ دن پڑھا۔ ساتویں دن پھر کھیلیں کودیں۔ پڑھنے والوں کو کھیلنے میں مزا بھی آتا ہے۔ انھیں اتوار بڑا اچھا لگتا ہے۔ وہ اس کے لئے یوں دن گنا کرتے ہیں۔ کل پیر ہے۔ پھر منگل، بدھ، جمعرات۔ جمعرات کے بعد جمعہ اور سنیچر۔ بس چھ دن بعد پھر اتوار آجائے گا۔ کیوں بھئی شاہد! اسی طرح ہفتے کے سات دن گذر جاتے ہیں نا +

---

## سوال

(۱) شاہد اتوار کو مدرسے کیوں نہیں گیا؟
(۲) ہفتے میں کتنے دن ہوتے ہیں؟
(۳) اتوار سے اگلے دن گنو۔ یعنی اتوار۔ پیر۔ منگل۔ اس طرح نہیں۔ بلکہ اس طرح:۔ اتوار، سنیچر، جمعہ +
(۴) آدھے دن کی چھٹی کب ہوتی ہے۔ اور اس دن کیا کرنا ہوتا ہے؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# مشق

وُہ مدرسے جاتا ہے۔ تُو مدرسے جاتا ہے۔ مَیں مدرسے جاتا ہُوں

وُہ سب ..... ، تُم ..... ، ہم .....

وُہ سَیر کرتا ہے ، تُو سَیر کرتا ہے ، مَیں سَیر کرتا ہُوں

وُہ سب ..... ، تُم ..... ، ہم .....

# عملی کام

ساتوں دِن کا ایک نقشہ اِس طرح ایک کاغذ پر کھینچو :-

| اتوار | پیر | منگل | بُدھ | جُمعرات | جُمعہ | سنیچر |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | |

اِس میں اپنے روز کے کام لکھ کر اپنے کمرے میں لٹکا دو +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۱۳۔ حضرت محمدؐ

ہمارے دیس سے بہت دُور پچھم کی طرف ایک مُلک ہے "عرب"۔ وہاں ایک بڑا شہر ہے "مکّہ"۔ اب سے بہت دنوں پہلے اِسی مکّے میں مُسلمانوں کے سردار اور نبی حضرت محمدؐ پیدا ہُوئے +

اُن دنوں عرب کے لوگوں میں طرح طرح کی بُرائیاں تھیں۔ وُہ بہت جاہل تھے۔ ذرا ذرا سی بات پر آپس میں لڑ مرتے۔ راہ چلتوں کو لُوٹ لیتے۔ پڑوسیوں کو ستاتے۔ جُوا کھیلتے۔ شراب پیتے۔ لڑکیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ گاڑ دیتے۔ چھوٹے اور بڑے سب کا یہی حال تھا۔ ہر وقت بُری باتیں، ہر جگہ بُرے کام +

حضرت محمدؐ بچپن ہی سے نیک تھے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ہمیشہ سچ بولتے اور اچھے اچھے کام کرتے تھے۔ جوان ہوئے تو اُن کی نیکی کے جگہ جگہ چرچے ہونے لگے۔ سب لوگ آپؐ کو سچّا اور اچھا آدمی کہتے تھے۔

حضرت محمدؐ اپنے دیس والوں کی بُری حالت دیکھ دیکھ کر بہت کُڑھتے تھے۔ آخر آپؐ نے اُن کو سمجھانا شروع کیا۔ ایک دِن اُنھیں جمع کرکے پُوچھا "مَیں سچّا ہُوں یا جھوٹا؟"

اُنھوں نے کہا "آپ سچّے ہیں۔ آپ نے آج تک جھوٹ نہیں بولا۔"

آپ نے پُوچھا "مَیں جو کہوں گا، مانوگے؟"

سب نے کہا "ہاں مانیں گے۔"

آپ نے کہا "تُم بڑے نا سمجھ ہو۔ پتّھروں اور پیڑوں کو خُدا مانتے ہو۔ دیکھو، اِن چیزوں سے تو آدمی ہی بڑا ہے۔ پتّھروں کو توڑ دیتا ہے۔ پیڑوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



کو کاٹ ڈالتا ہے۔ اِس لئے اُس ایک خُدا کو مانو۔ جس نے سب کو پیدا کیا ہے اور جو مانگنا ہے، اُسی سے مانگو"۔

آپؐ کی یہ باتیں لوگوں کو بہت بُری لگیں۔ وُہ خفا ہو گئے۔ آپؐ اُن کے گھروں پر گئے۔ ایک ایک کو سمجھایا۔ لوگوں نے آپ کی ہنسی اُڑائی۔ آپ سے مِلنا جُلنا چھوڑ دیا۔ آپ پر پتھر برسائے۔ آپ نے سب کچھ سہا۔ پر اپنی دُھن میں لگے رہے۔ کہ خُدا کے بندے خُدا کو ٹھیک ٹھیک پہچاننے لگیں۔

صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔ کِسی کی محنت بے کار نہیں جاتی۔ کچھ لوگوں پر آپ کی اچھی باتوں کا اثر ہُوا اور وُہ آپ کے بتائے ہُوئے رستے پر چلنے لگے۔ اِس پر دُشمن بہت گھبرائے۔ آپ کو روپے پیسے کا لالچ دیا اور کہا "آپ ہمارے سردار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بن جائیں - پر یہ خیال چھوڑ دیں +
لیکن آپ نے صاف جواب دے دیا +
اب مکّے والے آپ کی جان کے پیچھے پڑ گئے - آپ کو مار ڈالنے کی ٹھان لی - آخر آپ ہجرت کر کے ایک دُوسرے شہر مدینے میں جا بسے - وہاں بھی آپ نے اپنا کام جاری رکھا - اَور بہت سے لوگ مسلمان ہو گئے +

مکّے والے ڈرے کہ ایسا نہ ہو حضرت محمدؐ زور پکڑ جائیں اَور ہم سے بدلا لیں - اِس لئے اُنھوں نے مدینے پر چڑھائی کر دی - لیکن حضرت محمدؐ کے ساتھیوں نے اُن کی بہت سی فَوج کو مار بھگایا +

کوئی دس برس بعد حضرت محمدؐ نے مکّے کا رُخ کیا - اب مسلمان زور پکڑ گئے تھے - پہلے کی طرح کمزور نہ تھے - اِس لئے وُہ جیت گئے - اَور حضرت محمدؐ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



دوبارہ مکّے میں داخل ہُوئے +

جیت کے دِن مکّے والے ڈر رہے تھے اَور دِل میں کہہ رہے تھے کہ اب ہمیں سخت سزا ملے گی ۔ مگر حضرت مُحمّدؐ نے فرمایا "مَیں نے تُم سب کو مُعاف کیا ۔ جاؤ تُم سب آزاد ہو" +

مکّے والوں پر اِس مہربانی کا بہُت اثر ہُؤا ۔ اُنھوں نے پُرانی بُرائیوں سے توبہ کی ۔ سب مسلمان ہوگئے ۔ اَور ہوتے ہوتے عرب کے سب شہروں میں اسلام پھیل گیا +

حضرت مُحمّدؐ کوئی پندرہ دِن بعد مدینے تشریف لے آئے ۔ آپ نے چالیس برس کی عُمر میں اپنا کام شُروع کیا تھا اَور تریسٹھ برس کی عُمر میں اِس دُنیا سے رحلت فرما گئے +

---

## سوال

(۱) عرب کا دیس کدھر ہے ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



(۲) جب حضرت محمدؐ پیدا ہوئے۔ تو وہاں کے لوگ کیسے تھے؟

(۳) حضرت محمدؐ کس بڑے شہر میں پیدا ہوئے؟

(۴) مکّے والوں نے حضرت محمدؐ کو کیا کیا تکلیفیں دیں؟

(۵) پھر حضرت محمدؐ کہاں تشریف لے گئے؟

(۶) لڑائی میں ہارنے پر مکّہ والے کیوں ڈر رہے تھے؟ حضرت محمدؐ اُن کے ساتھ کس طرح پیش آئے؟ اِس کا کیا اثر ہُوا؟

## مشق

(۱) نیچے لکھے ہُوئے جُملوں کے سامنے صحیح (✓) یا غلط (×) کا نشان لگاؤ:-

| | |
|---|---|
| بڑی شہر | بڑی فوج |
| اچھا سردار | اچھا بات |
| تُمھاری جواب | تُمھاری حالت |
| چھوٹی کام | چھوٹا عُمر |

(۲) حضرت محمدؐ کے پیدا ہونے سے پہلے عربوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



میں جو بُرائیاں تھیں - اُن میں سے چار لکھی جاتی ہیں - اِن سے چار جُملے بناؤ - یہ جُملے عربوں پر ہوں :-

لڑائی - لُوٹ مار - جُوا - شراب +

(۳) تُم نے سبق میں ایک لفظ پڑھا ہے "ناسمجھ" نیچے ایسے ہی تین لفظ اور لکھے ہُوئے ہیں اِن کے معنی ماسٹر صاحب سے پُوچھو :-

ناچیز - نالائق - نادان +

(۴) حضرت مُحمّدؐ نے پیڑوں اور پتّھروں کی پُوجا پر اپنے دیس کے لوگوں کو جو باتیں بتائیں اُن کو سبق میں سے کاپی پر نقل کرو +

## عملی کام

اپنی نقشے کی کتاب میں عرب کا مُلک ڈھونڈو اِس میں مکّہ اور مدینہ ڈھونڈو - ہندوستان سے عرب جانے والے راستے ڈھونڈو - اگر بنا سکتے ہو تو اِن چیزوں کا نقشہ خُود بھی بناؤ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

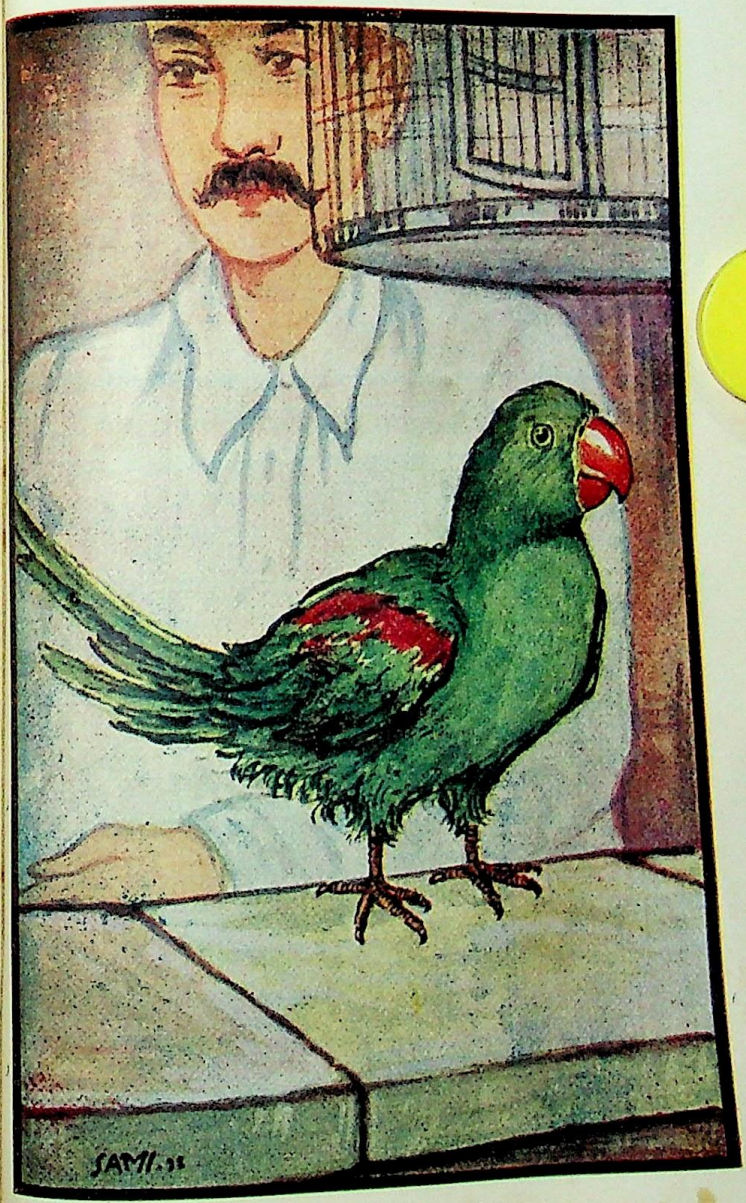


CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۱۴- طوطا

ہم تمھیں ایک پرندے کا کچھ اتا پتا بتاتے ہیں - بھلا بوجھو تو، وہ ہے کیا؟ گھاس جیسا ہرا ہرا ہوتا ہے - چونچ ٹیڑھی، اور کڑی، مرچ جیسی لال لال - دم لمبی، پر وہ بھی ہری +

جھنڈ کا جھنڈ پیڑوں پر آ بیٹھتا ہے - اور پھلوں کا صفایا کر دیتا ہے - آم، امرود اور بیر تو اس کا من بھاتا کھاجا ہیں - کبھی چین سے بیٹھ کر پورا پھل نہ کھائے گا - کتر کتر کر ناس کر دیتا ہے - پیڑ کے ہرے ہرے پتوں میں وہ دکھائی بھی نہیں دیتا - مزے میں آ کر ٹیں ٹیں کرنے لگتا ہے - تب بے چارے مالی کو پتہ چلتا ہے - کہ یہ تو میاں مٹھو ہیں - اے لو، باتوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



باتوں میں ہم ایسے بے دھیان ہوئے کہ
ہم ہی نے نام بتا دیا +

اب بھی جو نہ سمجھے تو جانو کہ طوطے
کی طرح کتاب رٹ لیتا ہے - رٹنا اتنا
بُرا نہیں، پر بے سوچے سمجھے کسی بات کو
رٹنے سے کیا فائدہ!

طوطا بھی جو پڑھاؤ یاد کر لیتا ہے -
سمجھتا کچھ نہیں - بہت مشہور کہانی ہے -
کہ ایک آدمی نے اپنے طوطے کو سکھایا -
"اس میں کیا شک ہے" طوطا وقت بے
وقت یہی رٹا کرتا تھا +

یہ طوطا ایک دن بازار میں بکنے آیا -
ہاٹ میں تو ہر قسم کا آدمی آتا ہے - ایک
طوطے کا گاہک بھی نکل آیا - اُس نے
قیمت پوچھی - مالک نے پچاس روپے بتائی
قیمت سُن کر وہ آدمی دنگ رہ گیا - اور
کہنے لگا "بھائی طوطے والے! ہاں طوطے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



میں اَیسے کَون سے گُن ہَیں جو تُو یہ مول بتاتا ہَے ؟ طوطے والے نے کہا "مہاراج! اِسی طوطے سے پُوچھ لیجئے کہ قیمت ٹھیک ہَے یا نہیں" گاہک نے طوطے سے پُوچھا۔

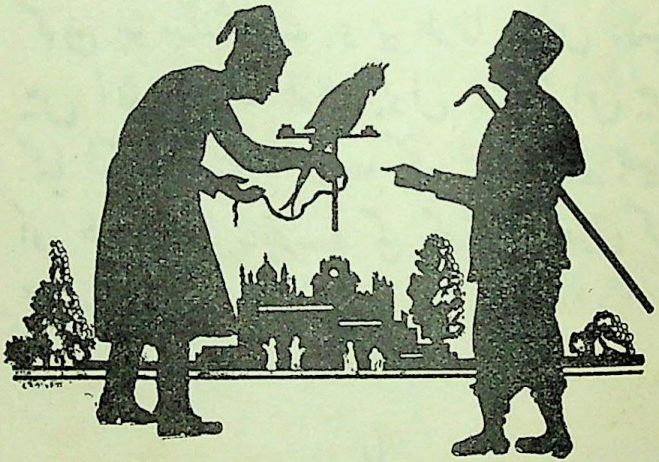

"کیوں میاں مٹھو! تُمھاری قیمت پچاس روپَے ہَے ؟" طوطا تڑ سے بولا "اِس میں کیا شک ہَے" اِس جواب سے گاہک پھڑک اُٹھا۔ اَور جھٹ سے پچاس روپَے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



میں لے لیا۔ خوشی خوشی گھر لایا +

دو چار دن گذر گئے۔ اور طوطا دن رات "اس میں کیا شک ہے" کی رٹ لگاتا رہا۔ اب تو وہ بہت پچھتایا۔ ایک دن اداس ہو کر کہنے لگا۔ مجھ سا احمق اور کون ہو سکتا ہے۔ جو یہ طوطا پچاس روپے میں اٹھا لایا۔ طوطا بول پڑا "اس میں کیا شک ہے"۔ مالک کچھ ہنسا کچھ جھینپا اور طوطے کو پنجرے کی کھڑکی کھول کر آزاد کر دیا +

---

## سوال

(۱) طوطے کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟

(۲) یہ باغوں میں کیا نقصان کرتا ہے؟

(۳) طوطے کی طرح رٹ لینے کا کیا مطلب ہے؟

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# مشق

"طوطے نے پھل کاٹ ڈالے"

اِس بات کو یُوں بھی کہہ سکتے ہیں :-

"پھلوں کو طوطے نے کاٹ ڈالا"

نیچے لکھی ہُوئی باتوں کو اِسی طرح لکھو :-

(۱) مالک نے طوطے کو آزاد کر دیا ۔

(۲) گاہک نے طوطے سے کہا ۔

(۳) طوطے نے اُنگلی کاٹ لی ۔

(۴) ہم ہی نے نام بتا دیا ۔

# عملی کام

دو چار قسم کے طوطوں کی تصویریں جمع کرو اپنے ماسٹر صاحب سے طوطوں کا خاکہ لے کر رنگ بھرو۔ آم، جامن، بیر اور امرُود کے باغ میں جاکر طوطوں کو دیکھو۔ اور یہ معلُوم کرو کہ باغ کا رکھوالا اُن سے باغ کی حفاظت کس طرح کرتا ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۱۵۔ جہانگیر کی بہادری

اکبر بادشاہ بہت بہادر تھے۔ انہیں بہادری کے کھیل بھی پسند تھے۔ ایک کھیل اُن کا بہت مشہور ہے۔ وہ ہاتھیوں کو لڑوایا کرتے تھے۔ ایک لمبا چوڑا میدان ہاتھیوں کی لڑائی کے لئے بنوایا تھا۔ بہت پہلے سے ہاتھی سدھائے جاتے تھے پھر جس دن بادشاہ کا حکم ہوتا۔ سب لوگ میدان میں جمع ہو جاتے۔ خود بادشاہ سلامت تماشا دیکھنے آتے۔ پھر دونو طرف سے ہاتھی چھوڑے جاتے۔ اور اُن کی خوب لڑائی ہوتی۔

ایک دن ہاتھیوں کی لڑائی ہو رہی تھی بادشاہ بھی موجود تھے اور اُن کا دس گیارہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



برس کا لڑکا جہانگیر بھی تھا۔ وُہ ہاتھیوں سے تھوڑی دُور پر کھڑا تماشا دیکھ رہا تھا۔ اِتنے میں ایک ہاتھی بگڑ کر جہانگیر کی طرف بڑھا۔ شہزادہ ڈر کر بھاگا نہیں۔ جہاں کھڑا تھا، وہیں کھڑا رہا۔ ہاتھی اُس کے پاس سے کترا کر نکل گیا۔ اکبر نے دَوڑ کر بیٹے کو گلے لگا لیا۔ اَور کہا "میرے پیارے! تُو سامنے سے ہٹ کیوں نہیں گیا؟"

جہانگیر نے جواب دیا "مَیں ہٹنے کے لئے پیدا نہیں ہُوا ہُوں"

## سوال

(۱) کُشتی تو آدمی لڑتے ہیں۔ اکبر بادشاہ کے ہاتھی کِس طرح لڑتے تھے؟

(۲) جہانگیر اکبر بادشاہ کا کون تھا۔ اَور اُس نے مَیدان میں کیا بہادری دِکھائی؟

(۳) اکبر بادشاہ نے جہانگیر سے کیا سوال کیا؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



(۴) جہانگیر نے اکبر بادشاہ کو کیا جواب دیا؟
(۵) تمھارے لئے جہانگیر کے جواب میں کیا سبق ہے؟

## مشق

(۱) جہانگیر کے جواب کا جملہ سامنے رکھ کر چار جملے لکھو۔ ہر جملے میں ملک کی خدمت کا الگ الگ ایک کام لکھو۔ جس کے لئے تم پیدا ہوئے ہو +
(۲) بہادری کے کھیل کون کون سے ہیں؟ ان کے نام اپنی کاپی میں لکھو +
(۳) جہانگیر کی بہادری کا قصہ لکھو۔ جس میں نیچے لکھے ہوئے لفظ آ جائیں :-
سدھائے۔ وہیں کا وہیں۔ کترا کر نکل گیا۔ گلے لگایا +

## عملی کام

محمد حسین صاحب آزاد کی کتاب "دربارِ اکبری" میں اکبر بادشاہ کے بہت سے کھیلوں کا حال ہے اپنے استاد سے وہ کتاب سنو۔ ہاتھیوں کی لڑائی کی تصویریں جمع کرو +

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۱۶- پھولوں کا گیت

دیکھو دیکھو، پھول کھلے ہیں  باغ میں کیا رنگینی ہے
آنکھ میں رنگ گھسے جاتے ہیں  باس ان کی بھینی بھینی ہے
باس ان کی بھینی بھینی ہے بچو!
باس ان کی بھینی بھینی ہے
دیکھو، دیکھو! پھول کھلے ہیں
باغ میں کیا رنگینی ہے!

---

واہ چنبیلی، واہ چنبیلی  پھول ترے کیا پیارے ہیں
ایسی بہار دکھاتے ہیں یہ  جیسے چمکتے تارے ہیں
جیسے چمکتے تارے ہیں بچو!
جیسے چمکتے تارے ہیں
دیکھو، دیکھو پھول کھلے ہیں
باغ میں کیا رنگینی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



واہ گلاب، اے پھولوں کے راجا واہ ترا کیا کہنا ہے
سچ پوچھو تو رنگ گلابی پھلواری کا گہنا ہے
پھلواری کا گہنا ہے بچو!
پھلواری کا گہنا ہے!
دیکھو، دیکھو پھول کھلے ہیں
باغ میں کیا رنگینی ہے!

---

## سوال

(۱) پھولوں کے کھلنے سے باغ میں کیا بہار ہوتی ہے؟
(۲) تارے نیلے آسمان میں کیسا اُجالا کرتے ہیں؟ اسی طرح باغ کی ہریالی میں کون سے پھول سفید چمکتے دکھائی دیتے ہیں؟
(۳) عورتیں گہنا پہنتی ہیں۔ اس سے وہ بہت اچھی معلوم ہوتی ہیں۔ باغ کا گہنا کون سے پھول کو بنایا ہے؟

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# مشق

(۱) خالی جگہیں بھر دو۔ یہ باتیں پھولوں پر ہیں :-

باغ میں کیا ..... ہے۔

باس ان کی ..... ہے۔

..... ان کی ..... ہے۔

(۲) "اے گلاب واہ! تو تو پھولوں کا راجا ہے"

تیرا کیا کہنا!" یہ کس شعر کا مطلب ہے؟

(۳) شعروں کے ٹکڑے ملا جلا کر لکھ دئے ہیں۔

تم ٹھیک کر دو :-

واہ چنبیلی واہ چنبیلی جیسے چمکتے تارے ہیں

ایسی بہار دکھاتے ہیں یہ پھول ترے کیا پیارے ہیں

# عملی کام

باغ میں جاکر گلاب اور چنبیلی کے پھولوں کو دیکھو۔

ان پودوں کو اپنے مدرسے کے باغ میں لگاؤ +

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۱۷- دیس کی سیوا

مدرسے سے نکل کر، بڑے ہو کر، تم جس دیس میں جاؤ گے۔ وہ بڑا دکھیارا دیس ہے وہ غلاموں کا دیس ہے۔ بری بری ریتیوں کا دیس ہے۔ پھوٹ کا دیس ہے۔ بیماریوں کا دیس ہے۔ غریبی کا دیس ہے۔ بھوک اور بپتا کا دیس ہے۔ ہاں بڑا دکھیارا دیس ہے۔ پھر بھی ہمارا اور تمھارا دیس ہے۔ اسی میں جینا ہے اور اسی میں مرنا ہے۔ اس لئے یہ دیس تمھارے جانچ کی جگہ ہے۔ تمھارے پریم کی کسوٹی ہے۔

اپنے چاروں طرف ایسی بپتا دیکھ کر کہیں تم گھبرا نہ جانا۔ دیکھو، ہمت نہ ہار بیٹھنا۔ اس وقت تو ہمارے دیس کو ہمارے ماتھے کے پسینے کی سدا بہنے والی ندی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



کی ضرورت ہے ۔ ہمیں کام کرنا چاہیئے۔ چُپ چاپ، دِل لگا کر لگاتار کام کرنا چاہیئے ۔ یہ کام کِسان کی ٹوٹی پھوٹی جھونپڑی میں بیٹھ کر کرے گا ۔ کاریگر کی دُھوئیں سے کالی چھت کے نیچے بیٹھ کر کرے گا ۔ دیہاتی مدرسے کے پھوس کے چھپّر تلے بیٹھ کر کرے گا ۔ اِن جگھوں کا کام صبر چاہتا ہے ۔

اِس میں تھکن بھی بہت زیادہ ہے۔ اَور نتیجہ بھی جلدی نہیں نکلتا ۔ ہاں کوئی دیر تک صبر کرے ۔ تو ضرور پھل میٹھا مِلتا ہے ۔

---

## سوال

(۱) ہمارے دیس کے کون کون سے بڑے دُکھ ہیں ؟

(۲) دیس کِن باتوں سے ہماری جانچ کرے گا ؟

(۳) دیس کو کِس بات کی ضرورت ہے ؟

(۴) دیس کا کام کِن کِن جگھوں میں کرنا ہوگا ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# مشق

دیکھو! ایک ہی بات کو ہم دو طرح لکھ سکتے ہیں - جیسے :-

۱ - یہ غلاموں کا ملک ہے ۔

۲ - یہاں کے لوگ غلام ہیں ۔

اب تم بھی نیچے دی ہوئی باتوں کو کسی دوسری طرح لکھو :-

(۱) یہ ناسمجھ لوگوں کا دیس ہے ۔

(۲) یہ کسانوں کا دیس ہے ۔

(۳) یہ بے پڑھے لوگوں کا دیس ہے ۔

(۴) یہ کاریگروں کا دیس ہے ۔

# عملی کام

اپنے دیس کے کسانوں اور کاریگروں کی تصویریں جمع کرو - اُن کے بچوں کی تصویریں - اُن کے جھونپڑوں کی تصویریں - اُن کے کھیتوں اور کارخانوں کی تصویریں ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۱۸ سُلطان ناصِرُالدّین

دِہلی کے بادشاہوں میں ایک درویش بادشاہ بھی ہُوئے ہیں۔ اُن کا نام ناصِرُالدّین تھا۔ بچپن میں اُن کے چچا نے اُنہیں قید کر دیا تھا۔ وُہ اپنے خرچ کا بوجھ اپنے چچا پر نہیں ڈالتے تھے۔ بلکہ اپنے ہاتھ سے کِتابیں لِکھ کر بیچتے تھے۔ اَور اپنا پیٹ پالتے تھے۔ کچھ دِن پیچھے ایسا ہُوا کہ ناصِرُالدّین بادشاہ ہو گئے۔ مگر اُنھوں نے بھی اپنا وُہی طریقہ رکھّا۔ خزانے سے ایک پیسا بھی نہیں لیتے تھے۔ کِتابیں لِکھ کر جو کچھ کماتے تھے۔ اِسی سے اپنا خرچ چلاتے تھے +

ایک بار ایک امیر نے اُن کے ہاتھ کا لِکھا ہُوا "قرآن شریف" لیا۔ اَور اُنہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



خوش کرنے کے لئے بہت سے دام دئے۔ مگر بادشاہ کو یہ بہت برا لگا۔ اس لئے وہ اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی کتابیں چھپا کر بیچنے لگے۔

سلطان ناصرالدین کی بی بی گھر کا سارے کا سارا کام کاج اپنے ہاتھ سے کرتی تھیں۔ ایک بار کھانا پکا رہی تھیں کہ اُن کا ہاتھ جل گیا انہوں نے بادشاہ سے کہا کہ کھانا پکانے کے لئے ایک نوکرنی رکھ

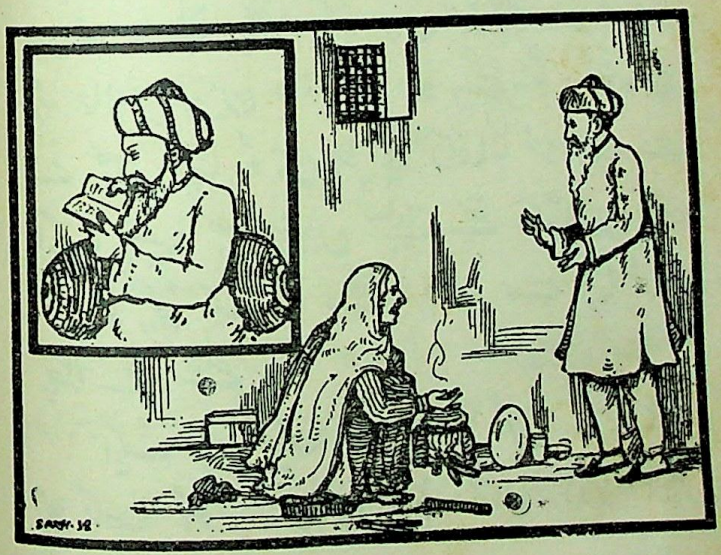

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



لی جائے تو اچھا ہے۔ بادشاہ نے کہا کہ "میری کمائی اتنی نہیں ہے کہ نوکر نی رکھوں مجھے جو کچھ ملتا ہے۔ کتابیں لکھنے ہی سے ملتا ہے۔ خزانے کا روپیہ رعایا کے لئے ہے۔ میں اس میں سے کچھ نہیں لے سکتا۔ تم اس دنیا میں جو دکھ اٹھاتی ہو۔ دوسری دنیا میں خدا اس کا اچھا بدلا دے گا"۔

سلطان ناصر الدین مرتے دم تک درویشوں کی سی زندگی بسر کرتے رہے سچے مسلمان کی طرح خدا کی عبادت میں لگے رہتے تھے۔ مگر حکومت کا کام بھی بہت جی لگا کر کرتے تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ خدا نے مجھے بادشاہ اس لئے نہیں بنایا ہے کہ آرام سے رہا کروں۔ بلکہ اس لئے کہ اپنی رعایا کی خدمت کروں۔ اور ہر دم اس کی بھلائی کا دھیان رکھوں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


# سوال

(۱) ناصرالدین اپنا خرچ کس طرح چلاتے تھے؟
(۲) اپنی لکھی ہوئی کتابیں وہ چھپا کر کیوں بیچا کرتے تھے؟
(۳) وہ اپنی بیوی کے لئے نوکرنی کیوں نہیں رکھ سکتے تھے؟
(۴) کیا وہ کنجوس تھے کہ خزانے کا روپیہ اپنے سکھ اور چین کے لئے خرچ نہیں کرتے تھے؟
(۵) خزانے کا روپیہ کس کام میں خرچ ہونا چاہیئے؟

---

# مشق

نیچے خالی جگہوں میں ان لفظوں میں سے ٹھیک ٹھیک لفظ لگا کر بات پوری کرو:-

کتابیں - پیٹ - بادشاہوں - نام -
بچا - بچپن - خرچ - اپنے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



دہلی کے ..... میں ایک بادشاہ .....
بھی ہوئے ہیں..... اُن کا .... ناصرُ الدّین تھا۔
..... میں اُن کے ..... نے انہیں قید
کر دیا تھا۔ ..... وُہ اپنے .... کا بوجھ چچا
پر نہیں ڈالتے تھے ... اپنے ہاتھ سے .....
لکھ کر بیچتے تھے۔ اور اپنا .... پالتے تھے ؛

---

# عملی کام

اپنے مدرسے کے کُتُب خانے میں سے ماسٹر
صاحب سے اُیسی کتاب نکلواؤ۔ جس میں
سُلطان ناصرُ الدّین کا پُورا حال لکھا ہو۔ اُسے
پڑھ لو ؛

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۱۹- بھولی زوزٹ

ہمارے دیس کا کیا نام ہے؟ ہندوستان!
اِسی طرح کچھ اَور مُلک بھی تو ہیں۔ جن
کے نام "ستان" پر ختم ہوتے ہیں۔ جیسے
"افغانستان"۔ یہاں پٹھان یا افغان لوگ
آباد ہیں۔ "تُرکستان"۔ یہاں تُرک رہتے
ہیں۔ "انگلستان"۔ اِس میں انگریز بستے ہیں
اِسی طرح ایک قوم ہے "سوئس"۔ اَور اُس
کے مُلک کا نام ہے "سوئزستان"۔ انگریزی
میں اِسے سوئزر لینڈ کہتے ہیں۔ یہ مُلک
ہمارے دیس سے بہت دُور پچھم کی طرف
ہے۔ تُمھارے ابّا کی گھڑی وہیں کی بنی
ہے۔ کیسی خوبصورت اَور مضبُوط ہے +
سوئزر لینڈ بہت خُوبصورت مُلک ہے۔
اُونچے اُونچے پہاڑ، چوٹیاں برف سے ڈھکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ہُوئی - پہاڑوں کے نیچے گھاٹیوں میں ندّی نالے - ہر طرف رنگ برنگے پھُول اور لہلہاتے کھیت - زوزٹ کا گھر بھی اِن ہی پہاڑوں پر ہے - کیسی بھولی لڑکی ہے - بھورے بال، نیلی آنکھیں، گورا رنگ، کالی مخمل کی کُرتی، چمکیلے رنگ کا سایہ - اِس کے گھر کی دو منزلیں ہیں - نیچے کی منزل اناج اور سامان رکھنے کے لئے - اُوپر کا حصّہ اپنے رہنے کے لئے - زوزٹ، دُودھ، مکھن اور پنیر خُوب کھاتی ہے - اُس کے ہاں بہت سی گائیں پلی ہیں - یہ پہاڑوں پر گھاس چرتی ہیں اور خُوب دُودھ دیتی ہیں +

سوئزر لینڈ میں شہر بھی بہت اچھّے اچھّے ہیں - بازاروں میں ترکاری، پھل اور دُودھ کی بہتات ہے - دُودھ گتّے گاڑی میں بازار لے جاتے ہیں - یہاں کے مدرسوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



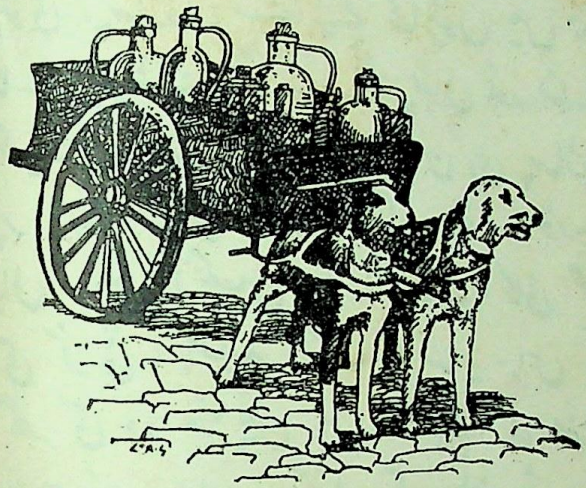

میں بڑے بڑے میدان ہوتے ہیں۔ اِن
میں بچّے کھیلتے کُودتے اور ورزش کرتے ہیں
بچّوں کی ٹولیاں اُستادوں کے ساتھ دیہات،
پہاڑوں اور دریاؤں کی سیر کرنے جاتی ہیں۔
پہلی اگست کو یہاں ایک قومی تہوار
منایا جاتا ہے۔ اُس دن تمام پہاڑوں پر
آگ روشن کی جاتی ہے۔ پہلے یہ محکمہ
آسٹریا والوں کا ماتحت تھا۔ آج سے کوئی
ساڑھے چھ سو برس پہلے لوگوں کے دِلوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



میں آزادی حاصل کرنے کا جوش پیدا ہوا۔ اس کام کے لئے ایک خاص دن مقرر کیا گیا۔ اور طے ہوا کہ پہاڑوں پر آگ جلا دی جائے۔ تاکہ سب ایک ساتھ تیار ہو جائیں۔ آسٹریا والوں کو مار بھگائیں۔ اور خود آزاد ہو جائیں۔ یہ تہوار اسی دن کی یادگار ہے +

اس ملک میں کئی قومیں آباد ہیں۔ ان کی زبان بھی ہمارے ہندوستان کی طرح ایک نہیں ہے۔ اٹلی کی سرحد کے پاس رہنے والے اطالوی زبان بولتے ہیں۔ جرمنی کی سرحد کے پاس رہنے والے جرمنی بولتے ہیں۔ فرانس کی سرحد کے پاس رہنے والے فرانسیسی بولتے ہیں۔ پھر بھی دیکھو، وہ کس طرح آپس میں مل جل کر رہتے ہیں۔ ان میں ذرا بھی جھگڑا اور فساد نہیں ہوتا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


# سوال

(۱) ہندوستان کی طرح اَور کن کن مُلکوں کے نام میں "ستان" لگتا ہے؟ وہاں کَون کَون لوگ رہتے ہیں؟

(۲) بھولی زوزٹ کی شکل صُورت اَور کپڑے بتاؤ۔

(۳) سوئس قَوم کا قَومی تہوار کب منایا جاتا ہے اَور کیوں؟

(۴) سوئزرلینڈ میں کَون کَون سی قَومیں آباد ہیں وُہ کَون کَون سی زبانیں بولتی ہیں، اُن میں لڑائی ہوتی ہے یا سب مِل جُل کر رہتے ہیں؟

# مشق

(۱) جُملے پُورے کرو:-

یہ مُلک ہمارے دیس سے بہُت دُور ..... کی طرف ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


تُمھارے ابّا کی ..... یہیں کی بنی ہے ۔
دُودھ سے مکھن اَور .... بنتا ہے ۔
دُودھ ..... میں بازار لے جاتے ہیں ۔
وُہ کس طرح آپس میں ..... رہتے ہیں ۔

(۲) نیچے کے جُملے صحیح کرو :-

۱- اِنگلِستان سے انگریز بستے ہیں ۔
۲- سوئزر لینڈ ہمارے دیس میں بہت دُور پچھم کی طرف ہے ۔
۳- افغانِستان پر پٹھان لوگ آباد ہیں ۔

## عملی کام

دُنیا کے نقشے میں یہ مُلک دیکھو، اَور خُوب پہچان لو :-

ہندوستان - افغانِستان - تُرکِستان - آئرلستان - سوئزرلستان - آسٹریا ۔

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


# ۲۰۔ محبّت کے آنسو

"ایک بار جب میری عُمر پندرہ برس کی تھی۔ مَیں نے کچھ چوری کی۔ یہ اِتنا بڑا قصور تھا کہ مُجھ سے کِسی طرح نہ سہا جاتا تھا۔ مَیں نے دِل میں ٹھان لی۔ کہ پھر کبھی چوری نہ کرُوں گا۔ میرا یہ بھی اِرادہ ہُؤا کہ اپنے پِتا جی سے یہ بات صاف صاف کہہ دُوں۔ مگر ہِمّت نہ پڑتی تھی۔ یہ بات نہ تھی کہ مُجھے پِتا جی کے ہاتھ سے مار کھانے کا ڈر ہو۔ جہاں تک مُجھے یاد ہے، اُنھوں نے ہم لوگوں کو کبھی نہیں مارا۔ ڈر تھا تو یہ کہ اُنھیں بہُت رنج ہوگا۔

آخر مَیں نے یہ طے کِیا کہ مَیں اپنا یہ جُرم لِکھ کر پِتا جی کو دُوں اور اُن سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


سچّے دِل سے معافی مانگوں۔ مَیں نے پُوری بات ایک کاغذ پر لکھی اَور خُود لے جا کر اُنھیں دِیا۔ اُس کاغذ میں مَیں نے خالی اپنا قصُور ہی نہیں لکھا تھا۔ بلکہ یہ بھی لکھا تھا کہ مجھے اچھّی طرح اِس کی سزا دی جائے۔ اَور اُن سے یہ درخواست کی تھی کہ میرے قصُور کے بدلے وہ اپنا دِل نہ کُڑھائیں۔ مَیں نے اِس بات کی قسم کھا لی ہے کہ پھر کبھی چوری نہ کرُوں گا۔

جب مَیں نے کاغذ اُنھیں دِیا تو مَیں کانپ رہا تھا۔ وُہ اُن دِنوں بیمار تھے۔ ایک چوکی پر لیٹے رہتے تھے۔ مَیں نے کاغذ اُنھیں دے دِیا اَور چوکی کے سامنے بیٹھ گیا۔

اُنھوں نے اِسے پُورا پڑھا۔ اَور آنسو ٹپ ٹپ اُن کے گالوں پر اَور کاغذ پر گرنے لگے۔ دم بھر وُہ آنکھیں بند کر کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



سوچتے رہے۔ اِس کے بعد اُنھوں نے کاغذ پھاڑ کر پھینک دیا۔ وُہ اُسے پڑھنے کے لئے بیٹھ گئے تھے۔ اب وُہ پھر لیٹ گئے۔ مَیں بھی رونے لگا۔ مَیں دیکھ رہا تھا کہ اُنھیں کیسا رنج ہے۔ اُس کی یاد اب تک میرے دل میں باقی ہے +

اِن محبت کے آنسوؤں نے میرے دل کو پاک کر دیا۔ اَور میرے گُناہ کو دھو ڈالا۔

(م۔ک۔ گاندھی)

---

## سوال

(۱) گاندھی جی نے کیا قصُور کیا تھا؟

(۲) اُنھیں یہ بات اپنے پِتا جی کو بتانے کی ہمّت کیوں نہ پڑتی تھی؟

(۳) اُنھوں نے اپنے پِتا جی کو کِس طرح اپنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



قصور بتایا ؟

(۴) اِن کے پِتا جی نے کاغذ کو پڑھ کر کیا کیا؟

(۵) گاندھی جی پر اِس کا اثر کیا ہوُا ؟

## مشق

دِئے ہُوئے جُملے کی طرح اَور جُملے خالی جگہوں میں ٹھیک ٹھیک لفظ رکھ کر بناؤ :-

"مَیں نے چوری کی - پھر کبھی چوری نہ کرُوں گا"

(۱) "مَیں نے غلطی کی"

(۲) "مَیں نے قصور کیا"

(۳) "مَیں نے گُناہ کیا"

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۲۱- برسات

وُہ دیکھو، اُٹھی کالی کالی گھٹا۔
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا
گھٹا کے جو آنے کی آہٹ ہُوئی
ہوا میں بھی اِک سنسناہٹ ہُوئی
گھٹا آن کر مینہ جو برسا گئی
تو بے جان مٹّی میں جان آ گئی
زمیں سبزے سے لہلہانے لگی
کِسانوں کی محنت ٹھکانے لگی
جڑی بُوٹیاں، پیڑ آئے نکل
عجب بیل پتّے، عجب پھُول پھل
ہر اِک پیڑ کا اِک نیا ڈھنگ ہے
ہر اِک پھُول کا اِک نیا رنگ ہے
یہ دو دِن میں لو کیا سے کیا ہوگیا
کہ جنگل کا جنگل ہرا ہوگیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برسات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

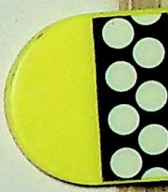

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



جہاں کل تھا مَیدان چٹیل پڑا
وہاں آج ہے گھاس کا بن کھڑا
ہزاروں ؛ بُھڑکنے لگے جانور
نکل آئے گویا کہ مٹّی کے پر

(مولوی محمد اسمٰعیل میرٹھی)

---

## سوال

(۱) جب کوئی آتا ہے، تو آہٹ ہوتی ہے۔ برسات کے آنے کی آہٹ کو کیا کہتے ہیں؟

(۲) بے جان مٹّی میں جان آنے کا مطلب؟ اگلے شعر پڑھو۔ اور دیکھو مینہ برسنے پر بے جان مٹّی سے کیا کیا چیزیں نکل آتی ہیں؟

(۳) بتاؤ۔ مینہ برسنے پر پیڑوں، پھُولوں اور جنگل کا کیا حال ہو جاتا ہے؟

(۴) تُم نے برسات میں بھُنگے پتنگے اُڑتے دیکھے ہوں گے۔ یہ کہاں سے آتے ہیں؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# مشق

گھٹا مینہ برسا گئی :-

بادل مینہ برسا گیا :-

دیکھو! گھٹا اور بادل بے جان چیزیں ہیں۔ مگر ان میں گھٹا "مادہ" اور بادل "نر" سمجھا جاتا ہے۔ بادل کے لئے "برسا گیا" اور گھٹا کے لئے "برسا گئی" لکھا ہے۔ اسی طرح دوسری بے جان چیزوں کو بھی نر اور مادہ سمجھتے ہیں۔ اب اوپر کے شعروں کو پڑھ کر بتاؤ کہ یہ چیزیں نر ہیں یا مادہ :

جانور۔ سنسار ہٹ۔ پیڑ۔ مٹی۔

پھول۔ جنگل +

# عملی کام

برسات کے متعلق چند تصویریں جمع کرو اور کسی سیاہ کاغذ پر لگا کر اپنے کمرے میں لٹکاؤ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۲۲-سُورج کی پری

ایک تھی پری - اُس کا گھر سُورج میں تھا - اُس کے ایک بھائی تھا - وُہ سمندر میں رہتا تھا - یہ ننھی بہن سمندر سے بہت ڈرتی تھی - ایک دِن مَوجوں کا شور اِتنا ہُوا کہ وُہ ڈر کے مارے روشنی سمیت ایک غار میں چھُپ گئی - اِس سے تمام دُنیا پر اندھیرا چھا گیا +

اُس کا بھائی غار کے مُنہ پر گیا اَور اُسے بہت سمجھایا - بہت کچھ کہا "بہن! باہر نکل آ - باہر نکل آ" مگر اُس نے ایک نہ سُنی - وُہ مَوجوں سے اب تک ڈری ہُوئی تھی +

آخر وُہ ایک پتّھر کی آڑ میں چھُپ گیا اَور اُس کے سامنے آئینہ کر دِیا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



وُہ سمجھی کہ کوئی نئی پری آ گئی ہے۔ بس وُہ اُس سے مِلنے اَور باتیں کرنے کے لئے باہر نِکل آئی۔ بھائی نے اُسے پکڑ لیا۔ اَور اُسے اُس کے گھر سُورج میں پُہنچا دِیا۔ اَور اُس سے کہہ دِیا کہ مُوجیں تُمھیں ذرا بھی دُکھ نہیں پُہنچا سکتیں۔ یہاں تُم آرام سے رہو۔ یہ سُن کر وُہ بہُت خُوش ہُوئی۔ وُہ اب تک سُورج میں رہتی ہے؛ اَور ہم سب کو روشنی پُہنچاتی ہے۔

(جاپانی کہانی)

## سوال

(۱) پری کا گھر کہاں تھا؟
(۲) اُس کا بھائی کہاں رہتا تھا؟
(۳) پری کیوں ڈر گئی؟
(۴) وُہ کہاں جا چھُپی؟
(۵) اُس کے چھُپ جانے کا کیا اثر ہُوا؟
(۶) اُس کے بھائی نے اُسے باہر کیسے نِکالا؟
(۷) اب وُہ پری کہاں ہے؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# مشق

(۱) سبق کی عبارت میں وُہ لفظ پہچانو جو چیزوں کے نام ہیں :-

(۲) گہرا - نیلا - کھاری - میٹھا - بڑا - چوڑا - چھوٹی ۔

اُوپر کے لفظوں میں سے ٹھیک ٹھیک لفظ خالی جگہوں پر رکھ دو - پھر دیکھو - اِن میں سے ہر لفظ کسی چیز کی کوئی تعریف کرے گا :-

سمندر کا پانی ..... ہوتا ہے ۔

سمندر دریا سے زیادہ ..... ہوتا ہے ۔

دریا کا پانی ..... ہوتا ہے ۔

سمندر کا رنگ ..... ہوتا ہے ۔

سمندر بہت ..... ہوتا ہے ۔

..... دریا سمندر میں گرتے ہیں ۔

..... کشتیاں دریاؤں میں چلتی ہیں ۔

# عملی کام

اپنی ڈرائنگ کی کاپی میں سمندر کی تصویر بناؤ - اُس میں ایک کشتی ڈالو ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۲۳- سر سیّد احمد خاں

کوئی سَو برس ہُوئے - سیّد احمد خاں دِہلی میں پیدا ہوئے تھے وُہ سولہ برس کے بھی نہ ہُوئے تھے کہ اُن کے باپ دُنیا سے چل بسے - اُن کی ماں پڑھی لکھی تھیں - اُنھوں نے سیّد احمد کو اچھّی طرح پڑھایا لکھایا - جب وُہ عربی، فارسی پڑھ چُکے - اَور آگے پڑھنے کا سہارا نہ مِلا - تو نَوکری کر لی - مگر اب بھی خالی وقت میں پڑھا کرتے تھے +

اُنھوں نے اپنا کام بڑی محنت سے کیا - پہلے مُنصِف اَور پھر جج ہو گئے - اُن دِنوں یہ بڑے عُہدے سمجھے جاتے تھے اَور ہِندوستانیوں کو بہُت کم مِلتے تھے + اِس کے بعد وُہ اپنے دونوں لڑکوں کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



لے کر ولایت گئے۔ اور وہاں کے رہنے سہنے اور پڑھائی کے طریقے کو بہت دھیان سے دیکھا۔ وہاں سے لوٹ کر اُنھوں نے علی گڑھ میں ایک بہت بڑا کالج کھولا۔ پہلے مسلمان انگریزی نہیں پڑھتے تھے۔ علی گڑھ کالج کے کھلنے سے اُن میں انگریزی پڑھنے کا چرچا ہُوا۔ اِسی لئے سیّد احمد خاں مسلمانوں کے بڑے لیڈر سمجھے جاتے ہیں۔ اِن کا کالج اب بڑھتے بڑھتے یونیورسٹی بن گیا ہے۔

سیّد احمد خاں کے بچپن کی ایک بات یہ ہے کہ ایک دن اُنھوں نے کسی نوکر کے تھپڑ مار دیا۔ یہ سُن کر اُن کی ماں بہت خفا ہوئیں۔ اور کہا کہ جب تک تم اُس نوکر سے معافی نہ مانگو گے۔ مَیں تمھیں کھانا نہیں دُوں گی۔ تم نے اِس نوکر کو غریب سمجھ کر مارا ہے۔ پر خُدا کے آگے امیر،

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


غریب سب برابر ہیں - سیّد احمد پہلے تو ڈر کے مارے اپنی خالہ کے گھر چلے گئے - مگر تین دن پیچھے اپنے گھر آکر اپنے نوکر سے معافی مانگی اور اپنی ماں کو خوش کر دیا +

یہ بات سر سیّد کو ہمیشہ یاد رہی - اور وہ چھوٹے بڑے، امیر غریب سب کو برابر سمجھتے رہے - سچ ہے، اچھی ماں کا بچّوں پر اچھا اثر ہوتا ہے +

## سوال

(۱) سیّد احمد خاں کس جگہ کے رہنے والے تھے - اور کب پیدا ہوئے ؟
(۲) پڑھنے میں اُن کو کس مشکل کا سامنا ہوا ؟
(۳) نوکری میں اُنھوں نے کیا ترقّی کی اور کیوں ؟
(۴) ولایت سے آکر اُنھوں نے اپنی قوم کی کیا خدمت کی ؟
(۵) بچپن میں اُن کی ماں ایک دفعہ کیوں خفا ہو گئی تھیں ؟
(۶) اُنھوں نے اپنی ماں کو کیسے منایا ؟
(۷) اچھّی ماں کا بچّے پر اچھا اثر کیوں ہوتا ہے ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# مشق

میں، نے، کی، کے، پر، سے، کو، پر، کا،
اُوپر کے لفظوں کو نیچے کی خالی جگہوں میں
ٹھیک ٹھیک جگہ پر رکھ دو :-

سیّد احمد خاں ..... بچپن .... کسی نوکر..... تھپّڑ
مار دیا + اُن .... ماں اُن .... بہت خفا ہوئیں
اور کہا - اِس نوکر .... معافی مانگو - سیّد احمد
اپنی خالہ .... گھر چلے گئے + تین دن پیچھے
گھر آ کر نوکر.... معافی مانگی - اور اپنی ماں
..... خوش کیا + اچھّی ماں .... بچّوں .....
اچھّا اثر ہوتا ہے +

# عملی کام

سیّد احمد خاں اور اُن کے کالج کی تصویر
اپنی جماعت کے کمرے میں ضرور لٹکاؤ - چاہو
تو اُس کو فریم کرا لو +

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۲۴۔ برادری باہر

(بندھیا چل پہاڑ کے ایک جنگل میں تحصیلدار صاحب کا ڈیرا پڑا ہے۔ تحصیلدار صاحب کچھ لکھ رہے ہیں۔ ایک بھیل آکر سلام کرتا ہے)۔

تحصیلدار:۔ کیوں کیا ہے، کیسے آئے، کیا کہیں شکار ہے؟

بھیل:۔ نہیں، سرکار دعوت +

تحصیلدار:۔ کیسی دعوت، کس کے یہاں دعوت؟

بھیل:۔ یہ لڈو لایا ہوں، سرکار!

تحصیلدار:۔ لڈو؟ کس نے بھیجے؟

بھیل:۔ ذرا میرے ساتھ چل کر اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں +

تحصیلدار:۔ کیا دیکھ لوں؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بھیل:- لڈّوؤں کی دعوت - بڑا اچھا تماشا ہے سرکار! بندروں میں لڈّوؤں کی دعوت ہو رہی ہے +

تحصیلدار:- کہاں چلنا پڑے گا +

بھیل:- جنگل میں +

تحصیلدار:- کتنی دُور؟

بھیل:- بس تھوڑی دُور - یہ کیا اپنی ریاست سے لگی ہوئی حد ہے +

تحصیلدار:- بندوق لیتا چلوں، جنگلوں میں شیر بہت ہوتے ہیں +

بھیل:- نہیں، نہیں! شکار نہیں کرنا ہے تماشا دیکھنے چلنا ہے +

تحصیلدار:- اچھا چل بھائی!

(تحصیلدار صاحب اُٹھ کر بھیل کے ساتھ جاتے ہیں)-

تحصیلدار:- وُہ دیکھنا، بندر ہاتھ میں جنگلی پھل دبائے سرپٹ بھاگا جا رہا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بھیل :- جی حضور، یہ بندر پھل لا لا کر اکٹھا کیا کرتے ہیں ۔

تحصیلدار :- کیوں ؟

بھیل :- اپنے کھانے کے لئے ڈھیر جمع کرتے ہیں ۔

تحصیلدار :- خوب !

بھیل :- وہ دیکھئے سامنے بندروں کا غول !

تحصیلدار :- ہاں ہاں !

بھیل :- اور اُن کے سامنے پھلوں کا ڈھیر لگا ہے ۔

تحصیلدار :- یہ کیوں ؟

بھیل :- یہی بندروں کی دعوت ہے ۔

تحصیلدار :- ان کے یہاں کوئی شادی بیاہ ہوگا ۔

بھیل :- نہیں سرکار، یہ چور بندر کی طرف سے دعوت ہے ۔

تحصیلدار :- اچھا !

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بھیل:- جب کوئی بندر کسی دُوسرے کے ڈھیر سے پھل چُرا کر کھا لیتا ہے۔ تو سب بندر اُسے برادری باہر کر دیتے ہیں۔ پھر چور بندر پھل لا لا کر جمع کرتا رہتا ہے۔ جب بہت سے پھل ہو جاتے ہیں۔ تو سب بندروں کی دعوت کرتا ہے۔ یہ بندر پھلوں کو کُتر کُتر کے ڈھیر لگا دیتے ہیں۔ پھر ان کے لڈّو بناتے ہیں۔ اور ساری برادری میں بانٹتے ہیں۔

تحصیلدار:- اس طرح وُہ بندر پھر برادری میں ملا لیا جاتا ہے۔

بھیل:- جی ہاں سرکار!

تحصیلدار:- یہ تو بہت اچھی سزا ہے۔

بھیل:- جی ہاں!

تحصیلدار:- معلوم ہوتا ہے، تُم بھی وُہی لڈّو لائے ہو!

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بھیل :- ہاں ہاں، کھا کر دیکھئے - بڑے مزے دار ہیں!

تحصیلدار :- (لڈّو چکھ کر) - یہ تو بہت مزے کا ہے +

بھیل : اب کہیں چھُپ کر اِن کا تماشا دیکھئے!

(دونوں ایک ٹیلے کی آڑ میں چھُپ کر بندروں کا تماشا دیکھنے لگتے ہیں)

---

## سوال

(۱) بھیل تحصیلدار صاحب کو کہاں لے گیا؟

(۲) بندروں نے پھلوں کا ڈھیر کیوں لگا رکھا تھا؟

(۳) بندر پھلوں کے لڈّو کیسے بناتے ہیں؟

(۴) کس خطا پر بندر برادری سے خارج کر دیا جاتا ہے؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



(۵) بندر کو پھر برادری میں کیسے ملایا جاتا ہے؟
(۶) تمھارے گاؤں میں کیسے آدمیوں کو برادری سے باہر کر دیا جاتا ہے؟

---

# مشق

(۱) جس بات میں سوال کیا جاتا ہے اُس کے آخر میں ایسا نشان (؟) بنا دیتے ہیں۔ اِس کو سوال کا نشان کہتے ہیں۔ اور ایسی بات کو سوالیہ جملہ کہتے ہیں۔ تم سبق میں ڈھونڈو ایسے نشان کہاں کہاں ہیں؟
(۲) کس کے۔ کس نے۔
وہ دو سوال ڈھونڈو۔ جن میں اُوپر کے دو لفظ آئے ہیں۔ ایسے ہی اور لفظ نیچے لکھے جاتے ہیں۔ تم اِن سے سوالیہ جملے بنا دو۔ جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان بھی بناؤ:۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



کِس سے - کِس کا - کِس کو - کِس کی +

(۳) سبق کے مُشکِل الفاظ اَور اُن کے معنی مِلا جُلا کر نیچے لِکھے جاتے ہیں - تُم لفظ اَور معنی الگ الگ کر دو :-

سرپٹ - حد - کھیل - غول - تماشا -

بڑے زور سے - کِنارہ +

# عملی کام

جانوروں کی عادتوں پر کوئی کِتاب اپنے مدرسے کے کُتب خانے سے نِکلوا کر اُس میں بندروں کی عادت کے بارے میں پڑھو - بندر ہمیشہ آدمیوں کی نقل کرتا ہے +

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۲۵- ننّھی متسو

ننّھی متسو کو دیکھو، کیسی پیاری بچّی ہے
زرد رنگ، ننّھا گول چہرا، گول آنکھیں،
تنے ہوئے پپوٹے۔ یہ جاپان میں رہتی ہے۔
یہ مُلک ہمارے دیس سے بہت دُور پُورب
میں ہے۔

ننّھی متسو کی پیٹھ سے ایک ننّھا مُنّا
بچّہ بھی بندھا ہے۔ یہ متسو کا بھائی ہے۔
اَے لو، متسو خوب اُچھل کُود رہی ہے۔
بچّہ جھکولے کھا رہا ہے۔ پر کیا مجال، جو
منہ بھی بسورے۔ متسو بہت ہنس مُکھ اور
کھلنڈری ہے۔ اپنی سہیلیوں کے ساتھ گیند بلّا
کھیلتی ہے۔ صابن کے بُلبلے اُڑاتی ہے،
ٹڈے پکڑ پکڑ کر اپنی چھتری میں بند کرتی
ہے۔ رات کو جگنو پکڑتی ہے۔ گڑیوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



سے بھی خوب کھیلتی ہے۔ اُس کا ایک خاص
تہوار بھی تو ہوتا ہے "گڑیوں کا میلا"
مارچ کی تیسری تاریخ کو۔ اِس دن ماں
اور دادی کی گڑیاں بھی باہر نکالی جاتی
ہیں۔ یہ سب بہت سلیقے سے سجائی جاتی
ہیں۔ اِس دن بازاروں میں بھی دُکانیں
گڑیوں سے سجی ہوتی ہیں۔

جب اِس کا بھائی بڑا ہو جائے گا۔ تو
لٹو گھمائے گا۔ پتنگ اُڑائے گا۔ بانس کے
سہارے خوب اُچھلے کودے گا۔ اور مزے
مزے کے کرتب دکھائے گا۔ ننھے ننھے
ساتھیوں کے ساتھ جھنڈے ہاتھ میں لے کر
ڈھول بجا بجا کر اپنی چھوٹی سی بندوق
سے فوجی کھیل کھیلے گا۔ اپنے بہن بھائیوں
کے ساتھ مل کر "آنکھ مچولی" اور دوسرے
کھیل کھیلے گا۔ اور ہاں اس کا بھی تو ایک
تہوار ہوتا ہے۔ جھنڈے کا دن۔ مئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

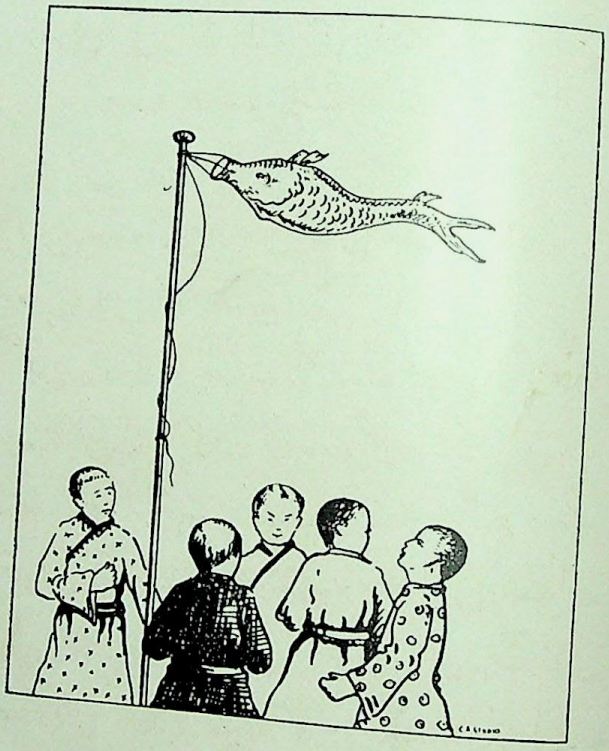

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی پانچ تاریخ کو۔ اُس دِن گھر کے سامنے بانس گاڑ کر کاغذ کی کھوکھلی مچھلی لٹکا دی جاتی ہے۔ اِس میں ہوا بھر جاتی ہے، تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سچ مُچ کی مچھلی تیر رہی ہے۔

متسو کے کپڑے تو دیکھو۔ لمبا سا چُغا، کمر پر ایک چوڑے کمر بند سے بندھا ہُوا۔ آستینیں بڑی بڑی تھیلے کی طرح، بغل کے نیچے کھُلی ہُوئی۔ اِسے "کمونو" کہتے ہیں۔

ننھی متسو اپنی ماں کو گھر کی صفائی اور بستر تہ کرنے میں مدد دیتی ہے، وہ کھانا پکا سکتی ہے کپڑے سی سکتی ہے اور چاء بنا سکتی ہے،

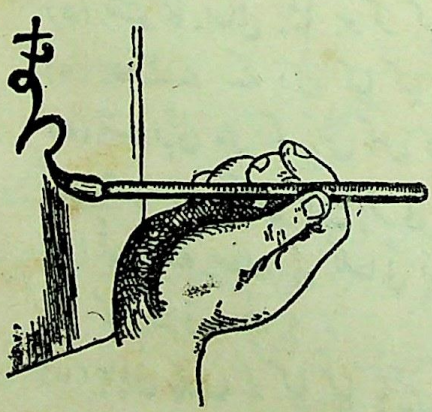

مدرسے جاتی ہے، وہاں وہ بُرش سے لکھتی ہے۔ جاپانی لکھائی اُوپر سے نیچے کو ہوتی ہے۔ متسو کو سلام کرتے

...ain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


بھی دیکھا ہے۔ وُہ آداب نہیں کرتی ہے۔ بلکہ گھٹنوں کے بل اِتنا جُھک جاتی ہے کہ سر زمین سے لگ جاتا ہے +

مِتسو بہُت تمیز دار بچّی ہے - جاپانی بچّوں کو نرمی سے بولنا، غریبوں کی مدد کرنا، اَور ہر وقت ہنسی خُوشی رہنا سِکھایا جاتا ہے +

## سوال

(۱) ننھّی مِتسو کِس مُلک کی رہنے والی تھی ؟
(۲) یہ مُلک ہمارے مُلک سے کِس طرف ہے ؟
(۳) ننھّی مِتسو کیا کیا کھیل کھیلتی تھی ؟
(۴) گڑیوں کے میلے میں کیا ہوتا ہے ؟
(۵) مِتسو کا بھائی بڑا ہو کر کیا کیا کھیل کھیلے گا ؟
(۶) جھنڈے کے دِن کیا کیا ہوتا ہے ؟
(۷) مِتسو اپنی ماں کو کِس کِس کام میں مدد دیتی ہے ؟
(۸) مِتسو سلام کِس طرح کرتی ہے ؟
(۹) تُمھارے یہاں کی لکھائی اَور جاپانی لکھائی میں کیا فرق ہے ؟
(۱۰) جاپانی بچّوں کو کیا کیا باتیں سِکھائی جاتی ہیں ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


# مشق

(۱) سبق میں "گڑیوں کے میلے" اور "جھنڈے کے دن" کا حال پڑھو۔ پھر ایک ایک کو اپنی کاپی میں لکھو۔ تمھیں سبق میں ان دونوں کے حال میں تین تین باتیں ملیں گی۔ بس تین تین جملے بنا لو۔

(۲) نیچے لکھے ہوئے لفظوں میں سے ہر ایک کا اُلٹ اُس کے سامنے لکھ دو:-

| | |
|---|---|
| ہنس مکھ | |
| سچ مچ | |
| صفائی | |
| تمیز دار | |
| غریب | |

# عملی کام

بشیر احمد زیدی کی کتاب "دُنیا کے بسنے والے" کُتب خانے سے لے کر اُس میں جاپان کی تصویریں دیکھو۔ ایسی تصویریں تم بھی جمع کرو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


# ۲۶- جاڑا

جاڑا دُھوم مچاتا آیا
کپڑے گرم پہناتا آیا
کیسی ہوا ہے فر فر، فر فر
کانپتے ہیں سب تھر تھر، تھر تھر
چھُپ جاتا ہے سُورج جلدی
لگتی ہے اُس کو بھی سردی
ہا ہا ہا ہا! ہی ہی ہی ہی
ہو ہو ہو ہو! سی سی سی سی
ہائے ری سردی، ہائے ری سردی
سارے بدن میں برف سی بھردی

---

## سوال

(۱) گرم کپڑے کب پہنے جاتے ہیں؟
(۲) جاڑوں میں سُورج جلدی کیوں چھُپ جاتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



کیا سچ مچ اُسے بھی سردی لگتی ہے ؟

(۳) "سارے بدن میں برف سی بھر دی" اِس کا مطلب بتاؤ +

(۴) دُوسرے موسموں کے کیا نام ہیں ؟

(۵) فر فر فر، تھر تھر تھر، سی سی سی سی، سے کیا معلوم ہوتا ہے ؟

## مشق

اِن ٹکڑوں کو ٹھیک ٹھیک ملاؤ :-

| | |
|---|---|
| جاڑا دُھوم مچاتا آیا | سارے بدن میں برف سی بھر دی |
| ہائے ری سردی ہائے ری سردی | لگتی ہے اُس کو بھی سردی |
| چھُپ جاتا ہے سُورج جلدی | کپڑے گرم پہناتا آیا |

## عملی کام

جاڑوں کے دِنوں میں صُبح سویرے اِن شعروں کو گاؤ ۔ دیکھو کیسے مزے کے شعر ہیں +

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۲۷- ناریل

گول مول، لکڑی کی طرح سخت، مگر گیند نہیں ہے۔ بڑے بڑے بالوں والا، مگر ریچھ نہیں ہے۔ توڑو تو شربت کے گھونٹ پیو۔ کھاؤ تو دہی کے قتلے، میٹھے اور رسیلے۔ مگر نہ شربت ہے نہ دہی۔ وہ تو ناریل ہے۔ بچوں کا کھیل۔ بڑوں کا کھاجا۔ غریب اس سے پیٹ بھرتے ہیں۔ امیر اسے مزے لے لے کر کھاتے ہیں۔

ادھر گھر میں ناریل ٹوٹا۔ اُدھر بچے آپس میں لڑنے لگے۔ ایک کہتا ہے "پانی ہم پئیں گے"۔ دوسرا کہتا ہے "نہیں، ہم پئیں گے"۔ پانی پینے کے بعد ایک ایک ٹکڑا ہاتھ میں لے کر نکل گئے۔ کھاتے جاتے ہیں اور کھیلتے جاتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


اِس کا درخت ایسا خوب صورت ہوتا ہے، جیسے کوئی آدمی دُھوپ میں چھاتا لگائے کھڑا ہو۔ ہمارے دیس کے دکھن میں سمندر کے کنارے بہت ہوتا ہے۔ کچّے ناریل کو "کھوپرا" کہتے ہیں۔ کھوپرا بڑا میٹھا ہوتا ہے۔ سب لوگ اِسے میوہ سمجھ کر کھاتے ہیں۔ عورتیں اِس کا تیل سر میں ڈالتی ہیں +

بعض لوگ گھی کی جگہ اِسی سے کھانا پکاتے ہیں۔ ناریل کے خول یا چھلکے سے چھوٹے چھوٹے حُقّے بنتے ہیں۔ اُنھیں بھی ناریل کہتے ہیں۔ بعض لوگ اِن کے کٹورے بنا لیتے ہیں اور اُن میں پانی پیتے ہیں۔ اِس کے بالوں کی رسّی بٹتے ہیں۔ پتّوں اور چھال کا بچھونا کرتے ہیں۔ جو بڑا نرم اور گرم ہوتا ہے۔ جو چیزیں اِن کاموں سے بچ جاتی ہیں۔ وُہ جلانے کے کام آتی ہیں۔ سچ پُوچھو تو ناریل میں اِتنے گُن ہیں کہ گنائے نہیں جا سکتے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


## سوال

(۱) ناریل کہاں زیادہ پایا جاتا ہے ؟
(۲) پکّے ناریل کو کیا کہتے ہیں ؟
(۳) ناریل کس کس کام آتا ہے ؟
(۴) ناریل کو "گیند ، ریچھ ، شربت ، دہی" کی طرح کیوں کہا جاتا ہے ؟

## مشق

نیچے لکھے ہوئے جملوں کو پہلے جملے کی طرح پورا کرو :-

کالا کتّا ..... بھینس ..... کپڑے
اچھا آدمی ..... عورت ..... بچّے
سچا لڑکا ..... لڑکی ..... نوکر
پکّا ناریل ..... دال ..... آم

## عملی کام

ناریل کا درخت بناؤ - جو چیزیں ناریل سے بنتی ہیں - اُنھیں جمع کرو +

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


# ۲۸- سمجھ دار چوہا

ایک چوہے نے دیکھا کہ تیل کی ایک شیشی بھری رکھی ہے۔ پھدر پھدر اُس کے پاس پہنچا۔ تیل کو دیکھ کر منہ میں پانی بھر آیا۔ شیشی کے چاروں طرف پھرا، پر کہیں کوئی سوراخ نظر نہ آیا۔ دانت مارا، تو کام نہ بنا۔ شیشی سخت تھی۔ اپنا سا منہ لے کر رہ گیا۔ اب بیٹھا شیشی کو للچائی ہوئی نظروں سے دیکھتا تھا۔ دل مانتا نہ تھا۔ منہ ڈالنے کی ہمت نہ پڑتی تھی۔ بڑی مشکل میں پڑ گیا۔ آخر کرے تو کیا کرے۔ لیکن تھا ہوشیار۔ اپنی سمجھ پر زور دیا۔ کچھ سر سہلایا، کچھ دم ہلائی اور پھدک کر شیشی کے اوپر جا بیٹھا۔

دم اُس کے اندر ڈال دی۔ پھر باہر

Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


نکال، چاٹنے لگا۔ اسی طرح شیشی کا سارا تیل چٹ کر گیا۔ واہ میاں چوہے! خوب ترکیب نکالی۔ کام بھی بن گیا۔ جان بھی بچ گئی۔ اگر بے وقوفی سے شیشی میں منہ ڈال دیتے تو وہیں پھنس کر رہ جاتے۔

---

## سوال

(۱) چوہے کے منہ میں پانی کیوں بھر آیا؟
(۲) شیشی میں سے تیل نکالنا چوہے کے لئے مشکل کیوں تھا؟
(۳) چوہے نے شیشی کے اندر منہ کیوں نہ ڈالا؟
(۴) چوہے نے کس ترکیب سے شیشی کا تیل پیا؟

## مشق

(۱) تم نے سبق میں پڑھا "کرے تو کیا کرے" ایسے ہی یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ "کروں تو کیا کروں" "جاؤں تو کہاں جاؤں" "کہوں تو کس سے کہوں"۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِن ٹکڑوں کے سامنے کے ٹکڑوں میں خالی جگھیں
بھر کر اَیسے ہی ٹکڑے بنا دو :-

کروں تو کیا کروں ، دیکھوں .....
جاؤں تو کہاں جاؤں ، بیٹھوں .....
کہوں تو کس سے کہوں ، شکایت کروں .....

(۲) مُنہ میں پانی بھر آیا - کام نہ بنا - للچائی ہُوئی
نظروں سے دیکھا - اپنا سا مُنہ لے کر رہ گیا -
اُوپر کے ٹکڑے خالی جگھوں میں رکھ دو :-

جب اُس کا جھوٹ کھُل گیا تو وُہ .....
بلّی نے مٹھائی کو .....
شیشی کے تیل کو دیکھ کر چوہے کے .....
پہلے پہل تو اُس کا .....

## عملی کام

ایک اَیسی تصویر اپنے ماسٹر صاحب سے بنوا کر
جماعت میں لگاؤ - جس سے چوہے کی یہ ترکیب سب
کو یاد رہے - پھر تم بھی یہ تصویر بناؤ ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


# ۲۹۔ گوتم بُدھ

اب سے کوئی ڈھائی ہزار برس پہلے ہمارے دیس میں ایک ریاست "کپل وستو" تھی۔ اُس میں ایک راجہ "سُدھودن" نامی ہُوا ہے۔ بُدھ جی اُسی کے اِکلوتے بیٹے تھے۔ اِن کا اصلی نام گوتم تھا۔ وُہ بہت لاڈ پیار سے پلے بڑھے تھے۔

ایک دن بیٹھے بیٹھے دِل گھبرایا تو سیر کرنے نکلے۔ راستے میں ایک بُوڑھا نظر آیا بے چارا اچھّی طرح چل بھی نہ پاتا تھا۔ آگے بڑھے تو ایک کوڑھی ملا۔ اُس غریب کی مُصیبت کیا بتائیں! کوڑھ تو بہت گندا مرض ہے۔ گوتم کوڑھی ہی کی مُصیبت سے کُڑھ رہے تھے۔ اور آگے جو چلے تو ایک ارتھی دیکھی۔ اب تو دل بے قابُو ہو گیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



سوچ میں پڑ گئے۔ کہ دُنیا کی زندگی جب ایسی آنی جانی اور مُصیبتوں سے بھری ہے تو اس میں رہنا بے کار ہے۔ راج محل کے لئے چلے تو یہ خُوش خبری ملی کہ اُن کے بیٹا ہُوا ہے +

شہر میں خُوشیاں منائی گئیں۔ خاص راج محل میں آدھی رات تک ناچ رنگ ہوتا رہا۔ جب سب پڑ کے سو گئے، تو مہاراج کُمار نے سوچا۔ یہی مَوقع ہے کہ دُنیا کی پابندیوں کو توڑا جائے۔ بیوی اور بچّے پر ایک نظر ڈال، دل کڑا کر، محل سے نکل جنگل کی راہ لی۔ اُس وقت اُن کی عُمر ۲۰ سال تھی +

بہُت دنوں جنگلوں جنگلوں پھرا کیئے۔ کھانا چھوڑ دیا۔ بس جڑی بُوٹیوں پر دن کاٹتے۔ ایک دفعہ غش کھا کے گر گئے۔ تب پھر کھانا پینا شروع کیا۔ ایک زمانہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



اِس سوچ میں گذرا کہ دُنیا کے دُکھ کیسے دُور ہوں - ایک دِن گیا میں ایک پیڑ تلے دھیان لگائے بیٹھے تھے - جیسے اندھیرے میں اُجالا ہو جاتا ہے - ٹھیک اِس طرح یہ بات سمجھ میں آ گئی کہ گھر بار چھوڑ کر جنگلوں میں رہنا، فاقے کرنا، یا اپنے تن بدن کو تکلیف دینا بے کار ہے - اصلی چیز نیکی اور سچّائی ہے - اب گوتم بُدھ نے اپنے مت کو پھیلانا شروع کیا - پھر تو لوگ اُنھیں اور اُن کے مت کو ماننے لگے - لنکا، برما، چین اور جاپان میں بُدھ جی کے ماننے والے اب بھی بہُت ہیں +

بُدھ مت کے خاص خاص حُکم یہ ہیں: غُصّہ کبھی نہ آنے دو - گندی باتوں اور ہر قسم کے نشے کی چیزوں سے دُور بھاگو، جھُوٹ کے تو پاس نہ پھٹکو - بھوت پریت کے وہم میں نہ پڑو - اور اپنے لئے کسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



جان دار کی جان نہ لو۔ یہاں تک کہ کیڑے مکوڑوں کو بھی اپنے سُکھ کے لئے نہ ستاؤ، ارادے نیک رکھو۔ عادتیں نیک ڈالو۔ کمائی نیک کرو۔ کام نیک کرو۔ دُنیا میں سب سے محبّت اور سب کی خدمت کرو۔

مہاتما بُدھ فرماتے تھے: نجات پانے سے نا اُمّید مت ہو۔ بلکہ یقین رکھو کہ جب تُم اپنے آپ کو سُدھار لوگے۔ تو نجات ضرور ملے گی۔ چاہے کوئی امیر ہو چاہے غریب۔ اُونچی ذات کا ہو، یا نیچ ذات کا۔ خُدا کے یہاں سب برابر ہیں، اور وُہ سب کے نیک کام دیکھتا ہے۔ غریبی امیری یا ذات پات نہیں دیکھتا۔

---

## سوال

(۱) راجہ سدھودن کس مُلک میں راج کرتے تھے؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



(۲) بُدھ جی کا اصل نام کیا تھا ؟
(۳) وُہ اب سے کتنے ہزار برس پہلے پیدا ہُوئے تھے ؟
(۴) اُن کا دِل دُنیا کی طرف سے کیوں پھر گیا؟
(۵) اُنھوں نے اپنے جسم کو تکلیف پہنچانا کیوں چھوڑا ؟
(۶) وُہ جانوروں پر ظلم کرنے کو کیوں منع کرتے تھے ؟
(۷) وُہ سچّائی کی کن کن باتوں کا سبق دیتے تھے؟
(۸) آج کل بُدھ مت کے لوگ کہاں کہاں پائے جاتے ہیں ؟

## مشق

کبھی کبھی ایک ہی بات کو دو طرح سے کہہ سکتے ہیں۔ جیسے یہ بات ہے کہ :۔
"غُصّہ کبھی نہ آنے دو"
اِس کو یُوں بھی کہہ سکتے ہیں :۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



"تمھیں غُصّہ کبھی نہیں کرنا چاہیئے"

نیچے کچھ باتیں لکھی جاتی ہیں - ان کے سامنے انھیں دُوسری طرح سے لکھو :-

ہر قسم کے نشے کی چیزوں سے دُور بھاگو _____

جھُوٹ کے پاس نہ پھٹکو _____

بھُوت پریت کے وہم میں نہ پڑو _____

کسی جان دار کی جان نہ لو _____

ارادے نیک رکھو _____

دُنیا میں سب سے محبّت اور سب کی خدمت کرو _____

## عملی کام

بُدھ جی کی بتائی ہُوئی نصیحتوں کو خُوش خط لکھ کر اپنے درجے میں لٹکاؤ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۳۰۔ جُڑواں بھائی

رشید اور محمود دو جُڑواں بھائی تھے۔ شکل و صورت بھی ملتی جلتی تھی۔ لباس بھی بالکل ایک سا۔ لوگوں کو پہچاننے میں دھوکا ہوتا تھا۔ ہاں مدرسے کے بچے پہچان لیتے تھے۔ بات یہ تھی کہ محمود بہت صاف ستھرا رہتا تھا۔ رشید کے مزاج میں لاپرواہی تھی۔ کبھی جوتا صاف نہیں ہے، تو کبھی شیروانی کے بٹن کھلے ہوئے ہیں، کبھی سر کے بال اُلجھے ہوئے ہیں، کبھی دانت میلے، تو کبھی ناخن بڑھے ہوئے ہیں۔

ایک دن دونوں کے نئے جوڑے سِل کر آئے۔ بالکل ایک سے تھے۔ صبح کو مدرسے جانے سے پہلے دونوں نے یہ نئے کپڑے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



پہنچے۔ اتّفاق سے امّی بھی وہیں موجود تھیں۔ اُنھوں نے رشید سے کہا "بیٹے! ذرا بالوں میں کنگھا کر لو۔ تمھارے جوتے کتنے میلے ہیں، اُنھیں بھی صاف کر لو۔ شیروانی کے بٹن لگاؤ۔ دیکھو، تمھارا بھائی کس قدر صاف ستھرا رہتا ہے"۔

دونوں بھائی کپڑے بدل کر اسکول جا رہے تھے۔ راستے میں رمیش سے ملاقات ہو گئی

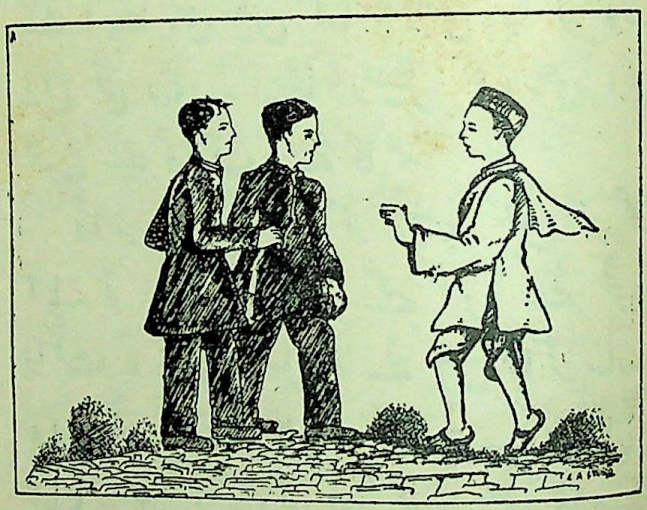

رمیش نے رشید سے کہا "اہا بھئی محمود،

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



تسلیم"!

رشید نے کہا "رمیش بابو آج تم خوب بے وقوف بنے۔ ذرا غور سے دیکھو، میں محمود نہیں، رشید ہوں"۔

رمیش نے جواب دیا "ہرگز نہیں، تم محمود ہو، محمود ہو۔ تم دونوں میں وہی صاف ستھرا رہتا ہے"۔

رمیش اتنا کہہ کر آگے بڑھ گیا۔ رشید نے اپنے جی میں کہا "بھئی یہ تو خوب دل لگی رہی۔ اچھا، رمیش کل بھی اسی طرح بے وقوف بنے گا"۔

دوسرے دن صبح کو رشید ٹہل کر گھر آیا۔ تو امی کے بغیر کہے اس نے خوب دانت مانجھے۔ غسل خانے میں جا کر سارے بدن پر صابن لگایا۔ اور خوب مل مل کر نہایا۔ چہرا، گردن اور کان بھی دھوئے۔ پھر نرم تولیے سے بدن خشک کیا۔ اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



کہنے لگا "اب مَیں بالکل صاف ہو گیا، مگر ناخن بڑھے ہُوئے ہیں۔ کیا کروں"؟ اُس کے ابّا نے یہ بات سُن لی، اپنے پاس بُلا کر کہا "لاؤ بیٹے! تمھارے ناخن ہم کاٹ دیں، بہت اچھّے، بالکل میرے جیسے ہو جائیں گے" ناخن کٹوا کر رشید نے اپنے کپڑے اور جوتے صاف کیئے، بالوں میں کنگھا کیا، اور کپڑے بدل کر آئینے کے سامنے گیا۔ اپنی صورت دیکھ کر اُسے بہت ہی تعجّب ہُوا، اور خوشی سے چلاّ کر کہنے لگا "سچ مچ اب تو مَیں بہت اچھّا لگتا ہُوں اور میرا جی بھی اندر سے خوش خوش معلوم ہوتا ہے"

اتنے میں امّی بھی آ گئیں۔ اور کہنے لگیں "دیکھو محمود آج تم کیسے اچھّے لگ رہے ہو۔ اگر تم روز صفائی سے رہنے کی کوشش کرو تو پھر یہ تمھاری عادت ہو جائے گی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



اَور دیکھو بیٹے! یہ کیسی اچھّی عادت ہَے"۔

آج اسکُول کے راسْتے میں رمیش سے پھر مُلاقات ہو گئی۔ اَور وُہ پھر غلطی سے رشید کو محمُود سمجھ کر سلام کر بَیٹھا۔ مگر پھر کُچھ جِھجکا اُس نے دونوں بھائیوں کو غوْر سے دیکھا اَور چِلاّ کر کہنے لگا "بھائی جانے تُم میں سے کَون محمود ہَے، کَون رشید، کُچھ پتہ نہیں چلْتا"۔

رشید بہت زور سے ٹھٹّھا مار کر ہنْسا، اَور کہنے لگا "مَیں نے تُمھیں پھر بے وُقُوف بنایا۔ کل بھی بنایا تھا اور اب روز بناؤں گا اب مَیں بھی صاف رہْنے لگا ہُوں، سمجھے!"

## سوال

(۱) رشید میں کَون کَون سی بُری عادتیں تھیں؟

(۲) رمیش نے رشید کو محمُود کیوں سمجھا؟

(۳) محمُود نے رمیش کو بے وُقُوف بنانے کے لِئے کیا کیا؟

(۴) محمُود کو آئینہ دیکھ کر تعجُّب کیوں ہُوا؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



(۵) رشید کی امّی کس بات پر خوش ہوئیں ؟
(۶) دوسری مُلاقات میں رمیش نے دونوں بھائیوں سے کیا کہا ؟
(۷) تُمھیں کیوں ہمیشہ صاف سُتھرا رہنا چاہیئے ؟

## مشق

(۱) نیچے کے جُملوں میں لفظ آگے پیچھے لکھے گئے ہیں - اِن کو ٹھیک کرکے جُملے لکھو :-

ا - محمُود تھا سے رشید مِلتا جُلتا ؟
ب - اِتّفاق سے ہُوئی سے رمیش مُلاقات ؟
ج - کو رشید رمیش سمجھا محمُود نے ؟
د - دِل لگی رہی خُوب ؟
ہ - بنا رمیش بے وقُوف اچھّا ؟

(۲) اپنی کاپی پر لکھو :-

| صاف سُتھرا لڑکا یہ کرتا ہے | صاف سُتھرا لڑکا یہ نہیں کرتا ہے |
|---|---|
| | |

## عملی کام

مشق میں صاف سُتھرے لڑکے کی جو عادتیں اپنی کاپی میں لکھی ہیں اُن کو الگ خُوش خط لکھ کر اپنے کمرے میں لٹکاؤ ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۳۱۔ چڑیا چروٹے کی کہانی

ایک تھی چڑیا، ایک چروٹا  دونوں کی جب ہوئی سگائی
ڈھونڈ کے چڈا چاول لایا  چڑیا مونگ کا دانہ لائی
چڑے نے بیٹھ کے چولھا پھونکا  کھچڑی پھر چڑیا نے پکائی
دونوں مل کر کھانے بیٹھے  کھاتے کھاتے ہوئی لڑائی

دیر سے تاک میں جو بیٹھی تھی  چپکے چپکے، بلی آئی

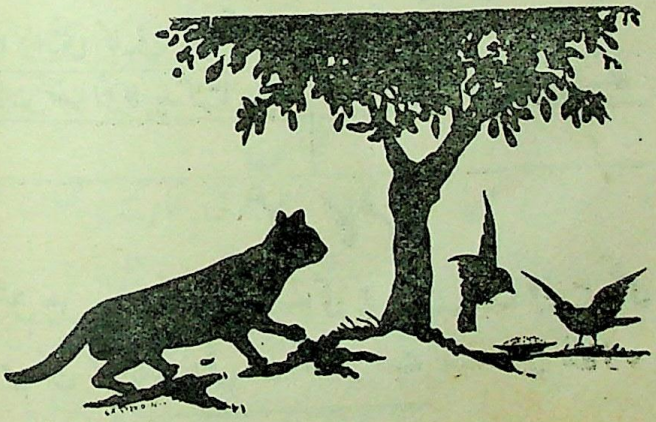

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



آ کر ایک جھپٹّا مارا ختم ہُوئی دونوں کی لڑائی
داب کے اپنے پنجے میں جھٹ لے گئی اُن دونوں کو بلائی
آج یہی ہے حال ہمارا آپس میں ہے مار کُٹائی
لڑنا بھڑنا ٹھیک نہیں ہے
بچّو! بات سمجھ میں آئی؟

(وفا)

---

## سوال

(۱) بلّی کو چڑیا چروٹے کی لڑائی سے کیا نفع پُہنچا؟

(۲) ہمیں آپس میں مار کُٹائی کرنے سے کیا نقصان پُہنچے گا؟

(۳) تُم اِس کہانی سے کیا سبق لے سکتے ہو؟

---

## مشق

نیچے کی باتوں میں پہلی بات کو غور سے پڑھو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



پھر باقی تین باتوں میں خالی جگہ بھر دو :-

(۱) چڑا چاول کا دانہ لائے گا، چڑیا مُونگ کا دانہ لائے گی، دونوں کھچڑی پکائیں گے ٭

(۲) پچھمن باغ سے ترکاری ....، ساوتری گھر میں کھانا ....، دونوں شام کو کھانا .... ٭

(۳) لڑکا مدرسے ....، لڑکی کھیت پر ....، دونوں شام کو لوٹ کر .... ٭

(۴) کسان کھیت میں کام ....، بیوی گھر پر کھانا تیار ....، بچے کھیت پر کھانا لے .... ٭

---

# عملی کام

اس کہانی کی آخری دو باتیں سبق میں سے اپنی کاپی پر خوش خط لکھو۔ اور اپنے کمرے میں لٹکاؤ ٭

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۳۲۔ گیندا

دیکھنا، ارشد باغ میں کیاری کیاری گھوم کر پھول تلاش کر رہا ہے۔ بھلا آج کل جاڑوں میں پھول کہاں!

نہیں، نہیں! وہ کیا پھول چن چن کر ڈھیر لگا رہا ہے۔ اوہو! اس نے تو دم بھر میں بہت سے پھول جمع کر لئے۔ اس کی بہن جمیلہ ان کے گجرے گوندھے گی۔ اپنی سہیلیوں اور ساتھیوں کو پہنائے گی۔ ان کے گلدستے بنا کر گھر سجائے گی۔

بھلا بتانا تو اس رت میں کون سے پھول ارشد کو مل گئے؟

ارے یہ تو کیاری کی کیاری پھولوں سے بھری پڑی ہے۔ بادامی، پیلے، نارنجی پھول کیسے بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ کوئی اکہری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



پتّی کا چھوٹا سا ہے۔ کسی میں بہت سی پتّیاں ہیں۔ وُہ گچھے دار بڑا سا ہے۔ گیندؔ کی طرح گول مول۔ اِسی لئے تو اِسے گیندؔا کہتے ہیں۔

گاؤں والے گیندؔا بڑے شوق سے لگاتے ہیں۔ برسات میں ٹوٹے گھڑوں میں، نانؔد نندولوں میں، چھوٹے چھوٹے گملوں میں بیج ڈال دیئے۔ پانچ سات دن میں کلاّ پھوٹ آیا۔ چند دن میں بڑھ کر پودا ہوگیا۔ اب چاہو تو کھانؔد کھانؔد کر، الگ الگ لگا لو۔ چاہو، ٹہنیاں کاٹ کاٹ کر دوسرے گملوں میں لگا دو۔ ساڑھے تین مہینے بعد کلیاں آ کر پھول کھلنے لگیں گے۔ پھر پانچ مہینے تک کھلتا رہے گا۔ سال بھر پھول چاہو، تو شروع جاڑے میں پھر بیج بو دو۔ بس سدا اس کی بہار رہے گی۔

لال، پیلے، رنگین پھول، کٹاؤ دار ہری ہری،

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


پتیاں - عورتیں ان پتیوں کا عرق نکال کر
ذرا گنگنا کرکے بچوں کے کان میں ڈالتی ہیں
کانوں کا سب دُکھ، درد دور ہو جاتا ہے۔
گھروں کی زینت ہے، جلسوں کی سجاوٹ،
باغ کی رونق - کیسے کام کا پودا ہے +

---

## سوال

(۱) ارشد باغ میں کیوں گھوم رہا ہے؟
(۲) جمیلہ پھولوں کا کیا کرے گی؟
(۳) گیندے کا پھول کیسے کیسے رنگ کا ہوتا ہے؟
(۴) گاؤں والے گیندا کس کس طرح بوتے ہیں؟
(۵) گیندے میں کلیاں کتنے دنوں میں آجاتی ہیں؟
(۶) گیندا کتنے دنوں تک پھول دیتا ہے؟
(۷) عورتیں گیندا سے کیا دوا بناتی ہیں؟

## مشق

رونق، زینت، کام کا، شوق سے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



نیچے کی باتوں میں ہر پہلی بات کو غور سے پڑھو اور دوسری بات کو اوپر کے ایک ایک لفظ سے پورا کرو :-

پھول باغ کی رونق ہیں

لڑکے مدرسے کی .....

پھول کیاری کی زینت ہیں

لڑکیاں گھروں کی .....

گیندا کام کا ہوتا ہے

لچھمن ..... لڑکا ہے ۔

گاؤں والے گیندا شوق سے لگاتے ہیں ۔

لڑکے ورزش ..... کرتے ہیں ۔

## عملی کام

اپنے مکان میں مٹی کے کسی بڑے سے برتن میں گیندا بو دو ۔ اور برابر دیکھتے رہو کہ کتنے دنوں میں کلا پھوٹا ، کب پتیاں آئیں ، کب کلیاں آئیں اور کب پھول لگے ۔

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

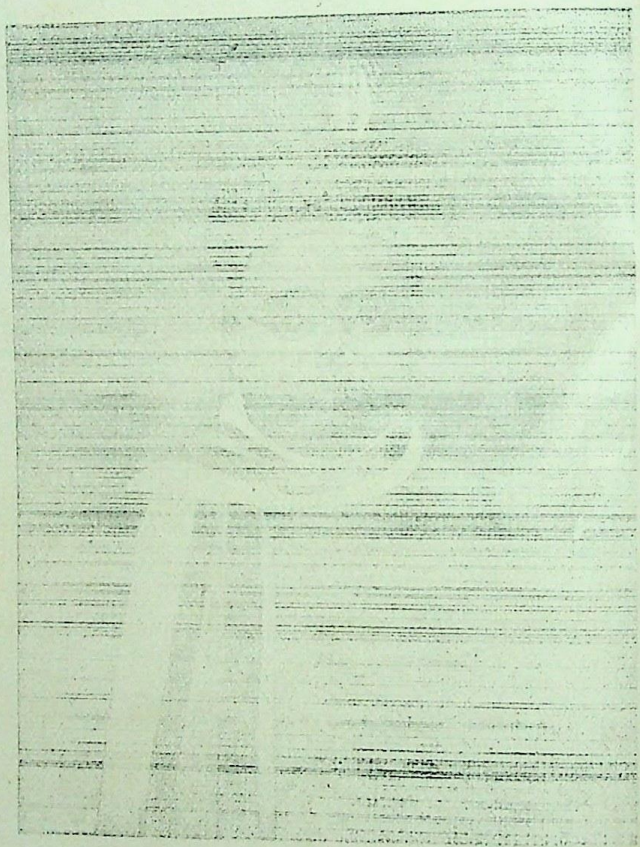

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

गोपाल कृष्ण गोखले

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ગોપાલ કૃષ્ણ ગોખલે

# ۳۳- گوپال کرشن گوکھلے

گوکھلے ہمارے، دیس کے بہت اچھے اور سچے آدمیوں میں تھے - اُنھوں نے اُس زمانے میں دیس کی سیوا کی، جب ایسی باتوں کا چرچا کرتے بھی لوگ ڈرتے تھے +

اُن کا پورا نام "گوپال کرشن گوکھلے" تھا + ۱۸۶۶ء میں رتناگری کے ایک قصبے "چپلن" میں پیدا ہوئے - بچپن ہی میں باپ کا انتقال ہو گیا - بڑے بھائی نے پڑھایا لکھایا - اور یہ کوئی اٹھارہ سال کی عمر میں بی - اے ہو گئے - اِس کے بعد کچھ اور بڑے بڑے امتحان دئے - پر سب سے بڑا کام جو یہ کرنا چاہتے تھے - وہ تھا "دیس کی سیوا" +

اُس زمانے میں بال گنگا دھر تلک اور دوسرے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



اچھے اچھے آدمیوں نے غریبوں میں علم کا شوق پھیلانے کے لئے "مہاراشٹر" میں ایک مدرسہ قائم کیا تھا۔ یہ مدرسہ ان کی کوششوں سے ترقی کرتے کرتے کالج بن گیا۔ اب اس کالج کو چلانے کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی۔ اور یہ شرط رکھی کہ وہ شخص اس کا ممبر ہو سکتا ہے، جو بیس سال تک صرف پچھتر روپیہ مہینہ تنخواہ لے کر کام کرے۔ گوکھلے کے تو یہ دل کی بات تھی، فوراً ممبر بن گئے۔ بڑی محنت سے کالج میں کام کیا۔ اور اُن ہی کی کوشش کا نتیجہ تھا کہ یہ کالج خوب پھلا پھولا +

کالج کی بیس سال کی مدت پوری کر کے گوکھلے ملک کے دوسرے کاموں میں لگ گئے۔ صوبے کی اور وائسرائے کی کونسل کے ممبر بنے۔ کانگریس میں بھی بہت کام کیا۔ اس کے بھی سکریٹری اور صدر چنے گئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


اُس زمانے میں کونسلیں اب جیسی نہ تھیں۔ ہندوستانی ممبروں کی رائے کوئی پوچھتا بھی نہ تھا۔ پر گوکھلے اُس وقت بھی بڑی آزادی سے بولتے تھے۔ اور مُلک میں اُن کی آزادی اور نڈر پن کی بڑی دھاک بیٹھ گئی تھی۔

گاندھی جی جب افریقہ میں ہندوستانیوں کی مُصیبت دُور کرنے میں لگے تھے، تو یہ بھی وہاں افسروں سے ملنے اور ہندوستانیوں کی مدد کرنے گئے تھے۔ گاندھی جی سے مل کر اِن پر بہت اثر ہوا، اور یہ ایک دُوسرے کو بہت ماننے لگے۔ گاندھی جی تو انھیں اپنا گرُو کہتے تھے۔

گوکھلے نے بہت سے اچھے اچھے کام کئے، اُنھوں نے دیس کی سیوا کرنے والوں کی ایک جماعت بنائی تھی۔ یہ اُن کا سب سے بڑا کام مانا جاتا ہے۔ گوکھلے اِس کے ذریعے ایسے نوجوان پیدا کرنا چاہتے تھے، جنھیں صرف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


اپنے دیس کی سیوا کی لگن ہو اور دن رات اسی میں لگے رہیں +

بہت سے کاموں کے بوجھ اور دن رات کی محنت سے گوکھلے کی تندرستی بگڑ گئی۔ آخر ۱۹۱۴ء کو وہ اس دنیا سے چل بسے +

ان کی عمر اڑتالیس سال کچھ مہینے ہوئی انھوں نے اتنی عمر میں بہت کچھ کیا، اتنا کہ گنایا نہیں جا سکتا۔ یہ سمجھو کہ ساری عمر دوسروں کی خدمت ہی میں لگے رہے۔ ان کی محنت، سوجھ بوجھ، سچائی اور بے لاگ سیوا کو سب ہی مانتے ہیں +

## سوال

(۱) گوکھلے کا پورا نام کیا تھا؟

(۲) انھیں کس نے پڑھایا لکھایا، اور کیوں؟

(۳) بال گنگادھر تلک کے کالج میں انھوں نے کیا کام کیا؟

(۴) گوکھلے کا سب سے بڑا کام کیا تھا؟ ان کے کچھ اچھے کام گناؤ،

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


(۵) گاندھی جی گوکھلے کو کیا کہتے تھے ؟
(۶) گوکھلے کو کانگریس میں کیا عُہدہ ملا ؟
(۷) اپنے ماسٹر صاحب سے کانگریس کا کچھ حال پوچھو ۔

## مشق

(۱) جُملے بناؤ :-
دھاک بیٹھ گئی - چرچا ہونا - دل کی بات - پھلا پھولا ،
ایک دوسرے کو ماننے لگے - لگن - دُنیا سے چل بسے ۔
(۲) کب - کیوں - کیسے - کیا - کہاں ۔
نیچے کے جُملوں کو اوپر کے لفظوں سے سوالیہ بناؤ :
بچپن ہی میں ان کے باپ کا اِنتقال ہو گیا ۔
اُنھوں نے خوب پڑھا لکھا ۔ ایک کمیٹی بنائی گئی ۔
اُنھوں نے مہاراشٹر میں ایک مدرسہ قائم کیا ۔
تھوڑے دِنوں میں مدرسہ ترقی کرتے کرتے کالج بن گیا ۔
گوکھلے کالج کے ممبر بنے ۔

## عملی کام

گوکھلے کی تصویر اپنے کمرے میں لگاؤ ، اور
اُس کے نیچے لکھو :-
"دیس کی سیوا کرنے والے" گوپال کرشن گوکھلے"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


# ۳۴۔ بندر اور مگرمچھ

ایک دریا تھا۔ دریا میں بہت سے مگرمچھ رہتے تھے۔ دریا کے کنارے بہت سے پیڑ تھے۔ پیڑوں پر بہت سے بندر رہتے تھے ایک بوڑھا مگر روز ان بندروں کو دیکھتا تھا۔ اس کا جی بندر کھانے کو چاہتا تھا۔ ایک دن اُس نے اپنے جوان بیٹے سے کہا "میں بُڈھا ہو گیا ہوں۔ حکیم نے کہا ہے کہ بندر کا دل نکال کر کھاؤ، تو پھر جوان ہو جاؤ گے۔ بیٹا! مجھے بندر مار کر لا دے"

جوان مگرمچھ نے کہا "کیسے لاؤں، میں زمین پر نہیں جا سکتا، اور بندر پانی میں نہیں آتے"

بوڑھے باپ نے کہا "بیٹا سوچو، سوچو، کوئی ڈھب نکل ہی آئے گا"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



جوان مگر مچھ سوچنے لگا۔ سوچتے سوچتے ایک بات سمجھ میں آئی۔ جھٹ کنارے پر گیا۔ ایک بندر پیڑ پر بیٹھا تھا۔ اُس سے بولا۔ "وہ دیکھ دوسرے کنارے پر آم کا باغ ہے پیلے پیلے آم لگے ہیں، چل کھلا لاؤں"۔

بندر نے کہا "میں اُدھر کیسے جا سکتا ہوں۔ مجھے تیرنا تو آتا ہی نہیں۔ مگر نے کہا "مجھے تو آتا ہے۔ میں اپنی پیٹھ پر بٹھا کر تمھیں پار اُتار دوں گا"۔

بندر پار جانا چاہتا تھا۔ پیلے پیلے، پکے پکے آم کھانا چاہتا تھا۔ جھٹ پیڑ سے کود کر مگر کی پیٹھ پر بیٹھ گیا۔ مگر تیرنے لگا، تو بندر بولا "بھائی، خوب تیرتے ہو، مزا آگیا"۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



مگر نے ایک ڈبکی لی، اور پوچھا "یہ بھی پسند ہے؟"

بندر چلایا "دُہائی ہے، میں مرا۔ یہ کیا کرتے ہو؟"

مگر اوپر نکلا، تو میاں بندر پانی میں سر سے پاؤں تک بھیگے تھے۔ دم گھُٹ گیا تھا۔ ذرا ہوش آیا، تو بولے "بھائی یہ کیا کیا تھا، کوئی ایسا بھی کرتا ہے"!

مگر نے کہا "اجی میاں ملّو! میں آپ کا بھائی نہیں ہُوں، مجھے بندر کا دل چاہیئے۔ ابّا کو حکیم نے بتایا ہے۔ تمھیں پانی میں ڈبو کر ماروں گا اور دل جا کر ابّا کو دُوں گا۔ سمجھے؟"

بندر بہُت ڈرا، مگر تھا چالاک۔ بولا "ارے! تو تم نے پہلے مجھ سے کیوں نہیں کہا، میں دل ساتھ لیتا آتا"۔

مگر نے چونک کر پوچھا۔ تو کیا اب ساتھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



نہیں ہے؟"

بندر نے کہا "نہیں، مَیں تو دِل پیڑ ہی پر چھوڑ آیا ہُوں - مَیں کیا جانتا تھا کہ تُمھارے ابّا کو میرا دِل چاہیئے - چلو لوٹ چلو - ابھی پیڑ پر سے لے آؤں، یا پہلے باغ میں آم کھا لُوں، پھر لوٹ کر دِل لا دُوں گا"

مگر نے کہا "نہیں، پہلے دِل، پھر آم"

بندر بولا "اچھّا جو تُمھاری خُوشی"

مگر نے اِسے کنارے پُہنچایا، تو یہ جھٹ پیڑ پر چڑھ گیا، اَور سب سے اُونچی شاخ پر بیٹھ کر

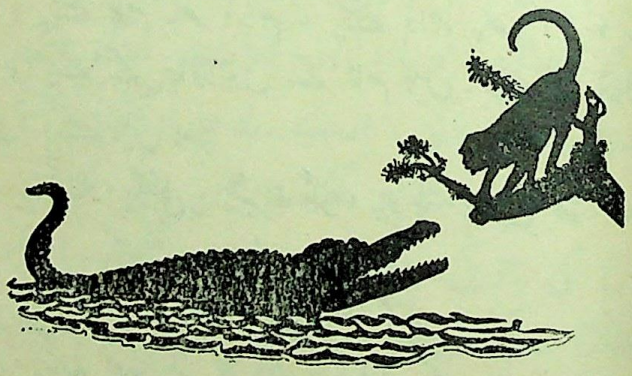

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


بولا "میاں مگر! میرا دل یہاں ہے، دل چاہیئے تو یہاں چڑھ آؤ"

---

## سوال

(۱) بڈھے مگرمچھ نے جوان مگرمچھ کو کیا لانے کے لئے کہا؟
(۲) جوان مگرمچھ نے بندر پکڑنے کی کیا ترکیب نکالی؟
(۳) بندر نے جوان مگرمچھ کو کیا دھوکا دیا؟

## مشق

(۱) "پہلے دل پھر آم" کے معنی ہیں "پہلے دل دے پھر آم کھانا"۔
اب نیچے لکھی ہوئی باتوں کا مطلب بتاؤ:-
پہلے کام پھر آرام + پہلے دام پھر آم +
(۲) نیچے کچھ جانوروں کے نام ہیں۔ بتاؤ وہ کہاں رہتے ہیں:-
کتا، مچھلی، شیر، مگر، چوہا، چیل +

## عملی کام

بندر اور مگر کا ایک ڈراما کرو +

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۳۵۔ کوّے کی ہوشیاری

چلچلاتی دھوپ میں ایک کوّا جنگل کی منزلیں مارتا ہوا چلا آ رہا ہے۔ کائیں کائیں کر رہا ہے۔ پیاس سے زبان نکلی پڑتی ہے۔ بے چارے کو پانی کی تلاش ہے۔ چاروں طرف گھبرا گھبرا کر دیکھ رہا ہے۔ اوہو! وہ دیکھو، سامنے ایک کورا گھڑا نظر آ گیا۔ وہ اس کے پاس پہنچ گیا۔ دیکھنا! وہ چونچ سے ڈھکنا اُتار کر نیچے پھینک دیا، اور گھڑے کے اندر چونچ ڈال دی۔ ارے بے چارا کتنی کوشش کر رہا ہے۔ شاید گھڑے میں پانی کم ہے۔ اُس کی چونچ پانی تک نہیں پہنچتی۔ بار بار جھکتا ہے، پھر تھک کر بیٹھ جاتا ہے۔ آخر بغیر پانی پیئے اُڑ کر چلا گیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


ہیں، یہ کیا! وُہ تو پھر گھڑے پر آ بیٹھا۔ چونچ میں پتّھر کی ایک کنکری ہے۔ اَے لو، کنکری گھڑے میں ڈال دی۔

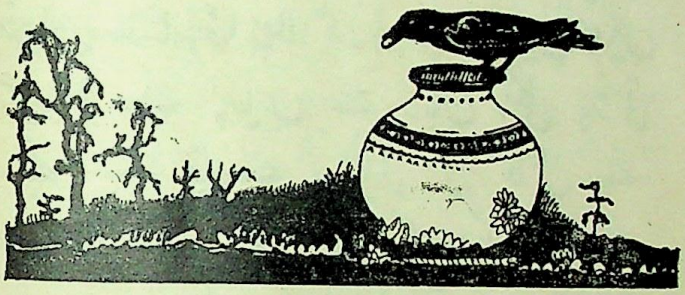

پھر اُڑ گیا، اور چونچ میں دوسری کنکری دبا لایا۔ گھڑے میں ڈال دی۔ اب تو یہ برابر کنکریاں ڈالے جا رہا ہے۔ شاید جب تک پانی گھڑے کے مُنہ تک نہ آ جائے، یہ اپنا کام جاری رکھّے گا۔

دُھن کے پکّے، ہمّت کے پُورے کاگا مہاراج! شاباش! ارے دیکھنا، اب کے تو وہ اپنی چونچ میں بڑی سی کنکری دبا لایا۔ گھڑے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



میں ڈال دی - واہ وا! پانی اُوپر تک آ گیا۔
اُس نے جُھک کر اپنی پیاس بُجھائی اور
کائیں کائیں کرتے جنگل کی راہ لی - مگر
گھڑا تو بند کیا ہی نہیں ؛
اچھے لڑکے ایسا نہیں کرتے - کوّا،
ہمّت والا تو تھا، پر تمیز دار نہ تھا ؛

---

## سوال

(۱) کوّا گھڑے میں سے پانی کیوں نہ پی سکا ؟
(۲) کوّا کنکریاں چونچ میں دبا کر کیوں لایا ؟
(۳) دُھن کا پکّا، ہمّت کا پُورا کس کو کہا اور
کیوں ؟
(۴) کوّے کی ہوشیاری کی کچھ اور باتیں سُناؤ ؛

## مشق

(۱) تک - اب تک - جب تک - کب تک -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



اوپر کے لفظوں کو نیچے کی باتوں میں خالی جگھوں پر ٹھیک ٹھیک بھر دو :-

کوّا ..... پیاسا رہے گا +

وہ ..... پیاسا ہے +

وہ ..... پیاسا رہے گا +

پانی اُس کی چونچ ..... آگیا +

(۲) پھر، آخر، اب کے -

اوپر کے لفظوں سے جُملے بناؤ - پہلا کوّے کے اُڑنے پر، دوسرا کنکری لانے پر، تیسرا پانی پینے پر +

(۳) دُھن کا پکّا - ہمّت کا پورا - ہمّت والا - تمیز دار -

اوپر کے لفظوں سے جُملے بناؤ - پہلا کسان پر - دوسرا مزدور پر - تیسرا سپاہی پر - چوتھا طالب علم پر +

(۴) کوّے کی کہانی اپنی کاپی میں لکھو - بس نیچے کی ہر بات پر ایک ایک جُملہ لکھ دو :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



پانی کنکر

پانی اونچا ہونا کوّے کا پانی پینا

(۵) نے ، پر ، میں ، کا ، سے ۔

اوپر کے لفظ نیچے کی خالی جگہوں میں ٹھیک ٹھیک جگہ پر رکھ دو :-

چلچلاتی دھوپ .... کوّا کائیں کائیں کر رہا تھا۔ اُس .... ایک گھڑا دیکھا ۔ اُس ..... جا کر بیٹھا ۔ پانی گھڑے ..... کم تھا ۔ کوّا کنکر لایا ۔ ایک ایک کنکر گھڑے .... ڈالتا رہا۔ گھڑے ... پانی اونچا ہو گیا ۔ کوّے ..... خوب پیاس بجھائی ۔ کیسی ہشیاری .... کوّے .... پانی پیا ۔

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۴۶۔ مزدور

مزدوری سے دھن دولت ہے
مزدوری عین شرافت ہے
مزدوری ہی میں عزّت ہے
مزدور کی آج حکومت ہے
مزدوری کر، مزدوری کر

---

مزدور نہ ہو تو مکان نہ ہو
منڈی، بازار، دکان نہ ہو
کچھ سامان نہ ہو، سامان نہ ہو
مزدور نہ ہو تو جہان نہ ہو
مزدوری کر، مزدوری کر

---

لائق ہے وہ، جو کام کرے
دنیا میں اپنا نام کرے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



مزدوری صبح و شام کرے
پھر سکھ پائے آرام کرے
مزدوری کر، مزدوری کر

---

بے کار رہے، سو بھکاری ہے
بے کار کو جینا بھاری ہے
بے کاری ذلت، خواری ہے
بے کاری بڑی بیماری ہے
مزدوری کر، مزدوری کر

(درسیۂ عثمانیہ)

---

## سوال

(۱) مزدور نہ ہو تو کیا کیا چیزیں نہ ہوں گی؟
(۲) مزدوری سے کیا فائدے اور بے کاری سے کیا نقصان ہیں؟
(۳) لائق کسے سمجھنا چاہیئے؟
(۴) کیا مزدوری کرنا شرم کی بات ہے؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


# مشق

(۱) دولت - شرافت - ذلّت - حکومت +
اوپر کے لفظوں سے ایک ایک جملہ بناؤ +
(۲) مزدور کی آج حکومت ہے - بے کاری بڑی بیماری ہے -
ان دونوں ٹکڑوں کا مطلب بتاؤ +
(۳) دیکھو، 'مزدور' سے 'مزدوری' اور 'بے کار' سے 'بے کاری' بنا ہے - تم بھی نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے اسی طرح کے لفظ بناؤ - اور اُن کے معنی ماسٹر صاحب سے پوچھو :-
بیزار - خوش حال - امیر - غریب - چوکیدار +

# عملی کام

سب لڑکے کسی کھیت میں کچھ کام کرتے جائیں اور یہ نظم گاتے جائیں +

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۳۷- زرگل

بہادروں کے بچے بھی بہادر ہوتے ہیں - زرگل ایک بہادر آفریدی کا بیٹا ہے - وہ بہادر ہے - اُسے بھی بچپن ہی سے بہادری کے کھیل کھیلنے کا شوق ہے - بہادری کی کہانیاں یاد ہیں - بہادری کے گیت گاتا ہے جوان ہو کر وہ بھی بہادر بنے گا، اور اپنے مُلک اور قوم کی عزت بچائے گا اور خدمت کرے گا ٭

ابھی زرگل چھ برس کا ہے - اُس کا رنگ گورا ہے - سر پر بھورے رنگ کے لمبے لمبے بال ہیں - بکھرے ہوئے بال اُس کے چہرے پر بہت بھلے لگتے ہیں - وہ خاکی رنگ کے ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہنتا ہے - جن میں اُس کا سڈول جسم چھپا ہوا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



زرگل کا گھر بھی اچھی جگہ پر ہے۔ بالکل پہاڑ کے دامن میں، نیچے بہتا ہوا چشمہ ہے۔ زرگل اپنے مویشی یہیں چرایا کرتا ہے۔ وہ پڑھنا لکھنا تو نہیں جانتا مگر اُسے بہت سی باتیں آتی ہیں۔ وہ بہت پھرتیلا، چالاک اور سمجھ دار ہے۔ اور بچوں کی طرح نشانہ بازی کا بھی شوقین ہے۔ ابھی چھوٹا ہے، اِس لئے بندوق نہیں سنبھلتی۔ یوں تو وہ غلیل اور گوپھن چلا لیتا ہے۔ اُسے بہت سی کہانیاں یاد ہیں۔ اور اپنی قوم کے بہادروں کے گیت تو وہ بڑے مزے سے گاتا ہے۔

ایک دن اُس کی نانی نے کہا۔ "بیٹا! تمھارے ایک ماموں تھے۔ اُن کا ہاتھ بہت سدھا ہوا تھا۔ وہ اپنے چھوٹے بیٹے کو بہت دور بٹھا دیتے، اُس کے سر پر کلاہ رکھتے اور اُس کے اوپر کوئی نشانی۔ پھر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



نشانی کو بندوق سے صاف اُڑا دیتے۔ بچّہ صاف بچ جاتا۔ اُن سے ایک دن کسی نے کہا "اکیلے نہ پھرا کرو۔ کوئی مار نہ ڈالے" اُنھوں نے اُسی وقت بندوق اُٹھائی، اور ٹھائیں سے دو اُڑتے ہوئے کبوتر نیچے گرا دیئے اور کہا "کیا میرے دشمن کبوتروں سے بھی زیادہ تیز ہوں گے"۔ اسی طرح اندھیری رات میں وہ سلگتی ہوئی سگرٹ پر نشانہ لگاتے۔ سگرٹ ہاتھ سے گر جاتا، مگر آدمی کا بال بیکا نہ ہوتا۔

زرگل نے یہ باتیں سُنیں۔ اُسے جوش آ گیا، غُلیل اور گوپھن اپنے ہاتھ سے پھینک دیا، اپنے ابّا کی بندوق اُٹھائی اور جھوٹ موٹ نشانہ بازی کرنے لگا۔

ایک دن اُس نے اپنے باپ سے کہا "ابّا! مَیں بندوق چلانا سیکھوں گا"۔ باپ بہت خوش ہوئے، بولے "بیٹا! ابھی ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



مہینہ اور ٹھہرو۔ جب تم پورے سات برس کے ہو جاؤ گے، تمھیں بندوق چلانا آجائے گی"۔

زرگل سات برس کا ہوا، اس کے باپ نے لوگوں کو بلایا، ان کی دعوت کی۔ اس کے بعد ناچ ہوا۔ لوگوں نے نیزہ بازی کی، نشانے لگائے۔ آخر میں زرگل کی باری تھی۔ اسے باپ نے گود میں اٹھایا، ہاتھ میں بندوق دی اور نشانے کی سیدھ میں رکھ کر کہا "دیکھو بیٹا! بندوق چلاتے وقت آنکھیں بند نہ کرنا، اسے خوب تھامے رہنا۔ تین کی آواز پر لبلبی دبانا"

زرگل بہت خوش ہوا۔ اس نے تین کی آواز پر لبلبی دبائی۔ زور کا دھماکا ہوا۔ زرگل جھٹکے سے باپ کے سینے سے جا لگا۔

باپ نے اسے پیار کیا اور کہا "بیٹا! آدمی جنوں کی ذات میں سے ہے، وہ صرف لوہے سے ڈرتا ہے۔ بندوق ہمارا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



قومی زیور ہے۔ ہمیشہ اسی سے ہم نے
اپنی عزّت بچائی ہے"۔

---

## سوال

(۱) زرگل کے ماموں کا نشانہ کیسا تھا؟
(۲) زرگل کی نانی نے زرگل کے ماموں کی
بہادری کا کیا قصّہ سُنایا؟
(۳) سات برس کی عُمر میں زرگل نے پہلی دفعہ
بندوق کیسے چلائی؟
(۴) زرگل کا باپ اپنے بیٹے کی کس بات سے
خوش ہوا اور اُس نے کیا کہا؟

## مشق

(۱) غُلیل، گوپھن، نیزہ، بندوق۔
اوپر کے نام تمھارے سبق میں آئے ہیں،
بتاؤ، یہ چیزیں کس کام آتی ہیں اور کیسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ہوتی ہیں ؟

(۲) لٹلبی ، گھوڑا ، نال ، کُندہ -

یہ بندُوق کی چیزیں ہیں - پہلی تُم نے سبق میں پڑھی - باقی تین کو معلُوم کرو کہ کیا ہوتی ہیں ؟

(۳) " آدمی جنوں کی ذات میں سے ہے ، وہ صرف لوہے سے ڈرتا ہے "

اُوپر کے جُملے کو سمجھاؤ - جنوں کی ذات سے کیا مطلب ہے اور لوہے سے کیا مُراد ہے ؟

## عملی کام

سب لڑکے تھوڑے تھوڑے پیسے جمع کر کے ایک ہوائی بندُوق منگاؤ اور مدرسے میں رکھ دو - چھٹی کے وقت نشانہ بازی کی مشق کیا کرو ۔

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۳۸۔ قانون سب کے لئے برابر ہے

ایک دن ایک سادھو رام چندر جی سے ملنے آیا اور کہا "میں آپ سے اکیلے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ جب تک میں باتیں کرتا رہوں، کوئی دوسرا کمرے میں نہ آنے پائے"۔ رام چندر جی مہاتماؤں کی بڑی عزت کرتے تھے۔ اس خیال سے کہ کسی معمولی دربان کو دروازے پر بٹھا دوں گا، تو ممکن ہے وہ کسی امیر یا بڑے عہدے دار کو اندر آنے سے نہ روک سکے۔ انھوں نے اپنے چھوٹے بھائی لکشمن کو دروازے پر بٹھا دیا۔ اور تاکید کر دی کہ خبردار، کوئی اندر نہ آنے پائے۔ یہ کہہ کر رام چندر جی اس سادھو سے کمرے میں باتیں کرنے لگے۔ اتفاق سے اسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



وقت 'درباسا رشی' آ پہنچے اور رام چندر جی سے ملنے کی خواہش ظاہر کی۔ لکشمن نے کہا۔ "ابھی تو مہاراج ایک مہاتما سے باتیں کر رہے ہیں۔ آپ ذرا ٹھہر جائیں تو میں ملا دوں گا۔"

درباسا بہت غصے والے تھے۔ غصہ اُن کی ناک پر رہتا تھا۔ بولے "مجھے فرصت نہیں ہے میں اسی وقت رام چندر جی سے ملوں گا۔ اگر تم مجھے اندر جانے سے روکو گے، تو میں ایسی بد دعا دوں گا کہ تمھارے خاندان کا ستیاناس ہو جائے گا"۔

بے چارے لکشمن بڑی مشکل میں پڑ گئے۔ اگر درباسا کو اندر جانے دیتے ہیں تو رام چندر جی ناراض ہوتے ہیں، نہیں جانے دیتے تو بھیانک بد دعا ملتی ہے۔ آخر انھیں رام چندر جی کی ناراضی زیادہ آسان معلوم ہوئی، اور درباسا کو اندر جانے کی اجازت دے دی۔

درباسا اندر پہنچے۔ انھیں دیکھتے ہی وہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



سادھو بہت بگڑا اور رام چندر جی کو بُرا بھلا کہتا ہوا چلا گیا۔ درباسا بھی ضروری باتیں کرکے چلے گئے۔ مگر رام چندر جی کو لکشمن کی یہ بات بہت بُری معلوم ہوئی۔ باہر آتے ہی لکشمن سے پوچھا "جب میں نے تم سے تاکید کر دی تھی تو تم نے درباسا کو کیوں اندر آنے دیا؟"

لکشمن نے شرمندہ ہو کر کہا "مہاراج! میں کیا کرتا! وہ بڑی سخت بد دُعا دینے کی دھمکی دے رہے تھے"

رام چندر:- تو تم نے ایک سادھو کی بد دُعا کے مُقابلے میں راجا کے حُکم کی پروا نہ کی۔ سوچو، یہ مُناسب تھا؟ میں راجا پہلے ہوں، بھائی پیچھے۔ تم نے اپنے بڑے بھائی کی مرضی کے خِلاف کام نہیں کیا بلکہ تم نے اپنے راجا کا حُکم توڑا۔ اِس کی سزا سے تم کسی طرح نہیں بچ سکتے۔ اگر تمھاری جگہ کوئی دربان ہوتا تو تم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



جانتے ہو، مَیں اُسے کیا سزا دیتا! مَیں اُس پر جُرمانہ کرتا۔ لیکن تُم اِتنے سمجھ دار، اِتنے ذِمّے دار آدمی ہو، اِس لئے وُہ گناہ اَور بھی بڑا ہو گیا ہے۔ اور اُس کی سزا بھی بڑی ہونی چاہیئے۔ مَیں تُمھیں حُکم دیتا ہوں کہ آج ہی اجودھیا کا راج چھوڑ کر نِکل جاؤ۔ قانُون سب کے لئے ایک ہے۔ وہ رُو رعایت نہیں جانتا"

(رام چرچا) (پریم چند)

---

# سوال

(۱) رام چندر جی نے دربان کو دروازے پر کیوں نہ بٹھایا؟

(۲) دربان کی جگہ کِس کو دروازے پر بٹھایا؟

(۳) دربا سارشی کو اندر جانے سے کیوں نہ روکا جا سکا؟

(۴) دربا سارشی کے اندر چلے جانے کا کیا نتیجہ ہُوا؟

(۵) لکشمن جی کو کیا سزا دی گئی؟

(۶) رام چندر جی نے سزا دیتے وقت لکشمن جی سے کیا کہا؟

(۷) تُمھاری رائے میں یہ سزا مِلنی چاہیئے تھی یا نہیں؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# مشق

(۱) عبارت میں جب کسی کی کہی ہوئی بات کو دُہرایا جاتا ہے تو اُس بات کے پہلے اور اُس کے بعد یہ نشان (" ") لگا دیا جاتا ہے۔ اِس سبق میں پہچانو، ایسے ایسے نشان کہاں کہاں ہیں؟

(۲) غُصّہ ناک پر ہونا، ستیاناس ہونا، رُو رعایت کرنا۔ اُوپر کے محاوروں کو نیچے کے جُملوں میں ٹھیک جگہ جگہ پر لکھ دو :-

حاکم کو کسی کی ..... نہیں کرنی چاہیئے +

سادھو نے بد دُعا دی کہ تیرا ..... ہو +

وُہ ایسا بد مزاج ہے کہ غُصّہ اُس کی ..... +

(۴) پانچ جُملوں میں اپنی کاپی پر لکھو کہ تُم حاکم بن کر کیا کرو گے؟

(۵) آٹھ جُملوں میں رام چندر جی کا یہ قصّہ اپنی کاپی پر لکھو +

# عملی کام

رام چندر جی اور لکشمن جی کی تصویریں جمع کرو۔ اِس سبق کی سُرخی اپنی کاپی میں خُوش خط لکھو +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۳۹- اکبر بادشاہ

جب اکبر بادشاہ نے اپنا دربار سجایا تو سارے مُلک سے ہزاروں راجا - مہاراجا - ٹھاکر - سردار آکر اکٹھے ہو گئے - جو کوئی آیا، اُس کی بادشاہ نے راشنی آؤ بھگت کی کہ ایک دُنیا اُدھر کو جُھک پڑی - پنڈت - شاعر، عالم، فاضل وہاں سے ایسے خُوش نکلے کہ اپنے راجاؤں کے دربار سے بھی نہ نکلے ہوں گے - ساتھ ہی سب نے جان لیا کہ یہ برتاؤ ہمارے پھُسلانے کے لئے نہیں ہے بلکہ وہ دل سے چاہتا ہے کہ ہم کو اپنا کرلے - اور ہمارا ہو رہے +

ہوتے ہوتے اپنے پرائے کا بھید مٹ گیا - اونچے اونچے عُہدے مُسلمانوں کے برابر ہندوؤں کو ملنے لگے - راجپوتوں کی محبت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



میں اُن کی ہر بات، ریت رسم اور پہناوا اکبر کو بھلا لگنے لگا۔ وہ کھڑکی دار پگڑی باندھنے، سنگھاسن پر بیٹھنے اور ہاتھی پر چڑھنے لگا۔ دربار کی سجاوٹ اور امیروں کی سج دھج بھی ہندوستانی ہو گئی۔

نوروز کا تہوار ایران کی پرانی رسم ہے پر اکبر نے اُسے ہندوستانی رنگ میں رنگ دیا۔ اُس کا جنم دن بھی بڑی دھوم سے منایا جاتا تھا۔ بادشاہ "تُلا دان" کرتا تھا۔ سات اناج، سات دھات میں تُلتا تھا۔ برہمن سب چیزوں کی گٹھری باندھ، دُعائیں دیتے، گھر کو لے جاتے۔ اکبر روز سویرے جمنا کے کنارے پورب کی طرف کی کھڑکیوں میں بیٹھتا تھا۔ پرجا صبح کے وقت بادشاہ کے درشن کو بہت مبارک سمجھتی تھی۔ جو لوگ جمنا پر اشنان کو آتے۔ مرد، عورتیں، بچے، ہزار در ہزار درشن کرتے "مہابلی بادشاہ سلامت" کہتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



اَور خُوش ہوتے۔ وہ بھی اپنے بچّوں سے زیادہ اُنھیں دیکھ کر خُوش ہوتا، اَور ہونا بھی چاہیئے تھا۔ جس کے دادا کو لوگ اپنے مُلک سے نکالیں، اُس سے پرائے دیس کے لوگ اِتنا پریم کریں، تو اُن سے بڑھ کر پیارا کَون ہوگا۔ اور وہ اُن کے دیکھنے سے خُوش نہ ہوگا تو کِس سے ہوگا!

(قصصِ ہند) (محمد حسین آزاد)

---

# سوال

(۱) اکبر کے دربار میں کَون کَون لوگ اِکٹھے ہوگئے تھے؟

(۲) اکبر نے اُن سے کیسا بَرتاؤ کیا؟

(۳) اکبر ہندوؤں کا کَون سا پہناوا پہننے لگا؟

(۴) ہندوؤں کی کیا کیا باتیں اُس نے اپنے دربار میں چلائیں؟

(۵) اکبر کا دادا کَون تھا، وہ کِس دیس سے آیا تھا؟

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



## مشق

چیزوں کے جوڑے نر اور مادہ ہوتے ہیں۔ نیچے جو نام ہیں، اُن کے جوڑے کا نام بتاؤ۔ جیسے

"بادشاہ" کا جوڑا ہے "ملکہ"

راجا ....، مہارانی ....، راجپوت .....

ان لفظوں سے پوری بات بناؤ:-

(۱) آؤ بھگت کرنا۔ (۲) اپنا کر لینا۔ (۳) اشنان کر لینا۔

---

# ۴۰۔ میلا لڑکا

ننھا لڑکا ایک بدھو رام تھا
خود بھی بھدا اور بھدا نام تھا

اُس کو نفرت تھی صفائی سے بہت
ہاتھ پاؤں رکھتا تھا میلے بہت

ماں پکڑ کر اُس کو نہلاتی تھی جب
سوچتا تھا بھاگ جانے کے وہ ڈھب

کھیلتا تھا خاک میں وہ صبح و شام
میلے رہتے تھے سدا کپڑے تمام

بڑھ گئے ناخن تو کٹواتا نہ تھا
سر کبھی خوش ہو کے دھلواتا نہ تھا

ایسی حالت میں وہ جاتا تھا جہاں
بھنبھناتیں اُس کے منہ پر مکھیاں

کرتا تھا پگڑی سے اکثر ناک صاف
کس طرح رہتی وہ پگڑی پاک صاف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بھاگتے تھے لڑکے اُس کے نام سے | دُور ہی رہتے وہ بُدھو رام سے
پاس جس کے بھی وہ جا کر بیٹھتا | اُس جگہ سے وہ اُسے دیتا اُٹھا
ہاتھ میں لکھنے کو جب لیتا قلم | سر کھجاتا تھا اُسی سے دم بدم
میل جول اُس سے نہ رکھتا تھا کوئی | دُور ہی رکھتا اُسے اُستاد بھی

لکھنا پڑھنا ہو گیا اُس کو وبال
اِک جماعت میں رہا وہ تین سال

(تلوک چند محرومؔ)

## سوال

(۱) بُدھو رام کا نام کیسا تھا اور وہ کیسا لڑکا تھا؟
(۲) بُدھو رام میں کیا کیا بُری عادتیں تھیں؟
(۳) گندگی کی وجہ سے لوگ اُس سے کس طرح پیش آتے تھے؟
(۴) اِس گندگی کا آخر کیا نتیجہ ہُوا؟

## مشق

(۱) نیچے کے ٹکڑوں میں لفظ اُلٹ پُلٹ ہو گئے ہیں، اُنھیں ٹھیک کر کے لکھو:-

اُس جگہ سے وہ اُسے دیتا اُٹھا۔
مَیلے رہتے تھے سدا کپڑے تمام۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



اِک جماعت میں رہا وہ تین سال ۔
کھیلتا تھا خاک میں وہ صُبح و شام ۔

(۲) نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے معنی بتاؤ :۔

نفرت، دم بدم، سدا، وبال، پاک صاف، میل جول ۔

(۳) نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے ایک ایک جُملہ اِس طرح بناؤ کہ معلوم ہو، تُم صاف سُتھرے رہتے ہو :۔

ہاتھ، پاؤں، ناخُن، سر، مُنہ، کپڑے، دانت ۔

## عملی کام

۱۔ یہ سبق پڑھنے کے بعد سب لڑکے اپنے ہاتھ پاؤں دیکھیں، اگر مَیلے ہوں تو ابھی دھو ڈالیں ۔ ناخُن بڑھے ہوں تو ابھی کاٹیں ۔

۲۔ ماسٹر صاحب لڑکوں کے جسم اور کپڑوں کی صفائی کی جانچ کا ایک دِن مُقرّر کریں ۔ اُس دِن جو لڑکا سب سے زیادہ صاف ہو، اُس کا نام تختۂ سیاہ پر اِس طرح لکھ دیا کریں :۔

"حسن صاف سُتھرا رہتا ہے، بڑا اچھا لڑکا ہے"

---

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



# ۴۱- ریچھ کا تماشا

"ڈگ ڈگ" کی آواز سُنائی دیتی ہے۔ بچّے گھروں سے بھاگ بھاگ کر ریچھ والے کے چاروں طرف جمع ہو جاتے ہیں۔ ریچھ والا تماشا شروع کرتا ہے۔

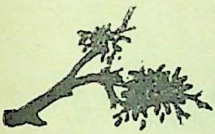

ریچھ والا ریچھ سے کہتا ہے "چل سلام کر سب کو ..... ذرا بیٹا چال دکھا اپنی"۔
(ریچھ جاکر سب کے سامنے سر ٹیکتا ہے)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ریچھ والا:- اور بیٹا کیسے بیٹھوگے، چوکی پر کیسے بیٹھوگے؟

(ڈگڈگی رکھ دیتا ہے، ریچھ اُس پر بیٹھ جاتا ہے)

ریچھ والا:- اور چرخا کیسے کاتوگے؟

(ریچھ ایک ہاتھ کو چرخا بناکر دوسرے سے کاتتا ہے)

ریچھ والا:- ذرا آٹا بھی گوندھ لے!

(ریچھ دونوں ہاتھوں سے آٹا گوندھتا ہے)

ریچھ والا:- اب ناچ تو دکھا دے، تاک دھنا دھن، ہاں تاک دھنا دھن!

(ریچھ ادھر اُدھر کودتا ہے، سب بچے خوب ہنستے ہیں)

(ایک نوکرنی چھوٹی سی لڑکی کو تماشا دکھا رہی ہے لڑکی سونے کی چوڑیاں پہنے ہے)

ریچھ والا:- (نوکرنی سے)، ذرا بٹیا کی ایک چوڑی تو دینا!

(نوکرنی چوڑی دیتی ہے۔ ریچھ والا اُسے اپنی جیب میں رکھ لیتا ہے)

ریچھ والا:- (ریچھ سے)، اور چور کیسے پکڑے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



سپاہی، چور پکڑ لے بھائی!

(ریچھ آہستہ آہستہ چکر لگاتا ہے، ایک ایک کو غور سے دیکھتا ہے، بچے ذرا ڈرتے ہیں۔ پھر ریچھ اپنے مداری کے پاس آتا ہے، مداری رسّی کا اشارہ کرتا ہے، ریچھ خوخو کرکے اُس پر دوڑتا ہے، مداری چلاتا ہے)

**مداری** (ریچھ والا)، ارے مار ڈالا۔ سرکار، توبہ، یہ لو چوڑی!

(چوڑی نوکرنی کو دیتا ہے۔ نوکرنی اپنی جیب میں چھپا لیتی ہے)

(تماشا ختم ہوتا ہے، ریچھ والا لڑکوں سے پیسے لیتا ہے اور چلا جاتا ہے)+

---

**چھوٹی لڑکی**:۔ (روتی ہے) ہماری چوڑی، ہماری چوڑی

**نوکرنی** (چلاتی ہے) مداری لے گیا، بڑا چور ہے!

(لڑکے دوڑ کر مداری کو پکڑ لاتے ہیں اور کہتے ہیں)

**لڑکے**:۔ چوڑی دے، لڑکی کی چوڑی کہاں ہے؟ ابھی دے، نہیں تو بہت ماریں گے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



مداری:- صاحب چوڑی تو میں نے دے دی تھی (نوکرنی کی طرف اشارہ کرکے) ان کو دے دی تھی۔

نوکرنی:- (خفا ہوکر) چل جھوٹے، مجھے کب دی تھی، خود چرائی، اور کہتا ہے کہ مجھے دے دی تھی۔

مداری:- اچھا ہم ابھی نکالتے ہیں چوڑی۔ دیکھو کون چور نکلتا ہے!

(مداری ڈگڈگی بجاتا ہے اور ڈنڈا ریچھ کو دیتا ہے)

مداری:- چور کیسے پکڑے سپاہی، چور پکڑلے بھائی!

(ریچھ پہلے کی طرح چکر لگاتا ہے، سب کو دیکھتا ہے جب نوکرنی کے پاس آتا ہے تو مداری رسی کا اشارہ کرتا ہے، ریچھ خوخو کرکے پیچھے دوڑتا ہے)

نوکرنی (چلاکر) ارے مار ڈالا، ارے چھوڑو، میں ابھی چوڑی دیتی ہوں!

(مداری ریچھ کو بٹھا لیتا ہے، نوکرنی چپکے سے چوڑی نکال کر دیتی ہے)

مداری (خوش ہوکر) پکڑلیا چور، دیکھا پکڑلیا چور۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بچّے (نوکرنی سے) بے شرم، چور، جا یہاں سے +
(نوکرنی ہاتھ جوڑتی ہے، مداری ڈُگڈگی بجاتا چلا جاتا ہے)

---

## سوال

(۱) ڈُگڈگی کیسی ہوتی ہے؟ (۲) مداری کسے کہتے ہیں؟
(۳) مداری نے کیا کیا تماشے دِکھائے؟
(۴) رِیچھ چور کیسے پکڑتا تھا؟
(۵) چوڑی کس نے چُرائی تھی، اور چور کیسے پکڑا گیا؟

## مشق

یہ جُملے غلط ہیں، اِنھیں ٹھیک کہو:-
(ا) چل سلام کر سب کو + (ب) ذرا بیٹا چال دِکھا اپنی +
(ج) چور کیسے پکڑے سپاہی +
(د) ہم ابھی نکالتے ہیں چوڑی +
(ہ) پکڑ لیا چور + (و) جا یہاں سے +

## عملی کام

سب لڑکے مِل کر یہ تماشا خُود کریں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri